

ایشیائی و بحرالکاہل کے افراد باہم معذوری کیلئے انجیون حکمت عملی  
" حقوق کو حقیقت میں بدلے "

اقوام متحدہ اسکپ (UN ESCAP)

اقتصادی و سماجی کمیشن برائے ایشیا اور بحرالکاہل



UNITED NATIONS  
**ESCAP**

Economic and Social Commission for Asia and the Pacific

اشاعت اقوام متحدہ  
کا پی رائٹ اقوام متحدہ 2012  
اشاعت کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں  
اس کی اشاعت بنگاک میں ہوئی  
ST/ESCAP/2648

اس کتاب کی دوبارہ اشاعت کو جمہوریہ کوریا کی حکومت کی خصوصی معاونت کیساتھ ممکن بنایا گیا۔  
انتباہ۔

اس اشاعت میں شائع شدہ مواد کی دوبارہ اشاعت خواہ وہ فروخت یا کسی کاروباری غرض مثلاً تشہیر یا اشتہارات کیلئے ہو اس وقت تک ممنوع ہے جب تک اس اشاعت کے حق اشاعت کے حاملین کی تحریری اجازت نہ حاصل کر لی جائے اشاعت کے اس اجازت نامے کے لئے درخواستیں ڈائریکٹر، سماجی ترقی ڈویژن، اقوام متحدہ اقتصادی اور سماجی کمیشن برائے ایشیا اور بحر الکاہل کے نام < [escap-sdd@un.org](mailto:escap-sdd@un.org) > پر بھیجوانا ہوں گی، اجازت نامے کی درخواست کے ساتھ اشاعت کے اغراض و مقاصد بھی بھیجوانا ہوں گے

اقوام متحدہ اقتصادی و سماجی کمیشن برائے ایشیا اور بحر الکاہل بینگاک، نومبر 2012

اشاعت اقوام متحدہ

جولائی 2013 تعداد 2000

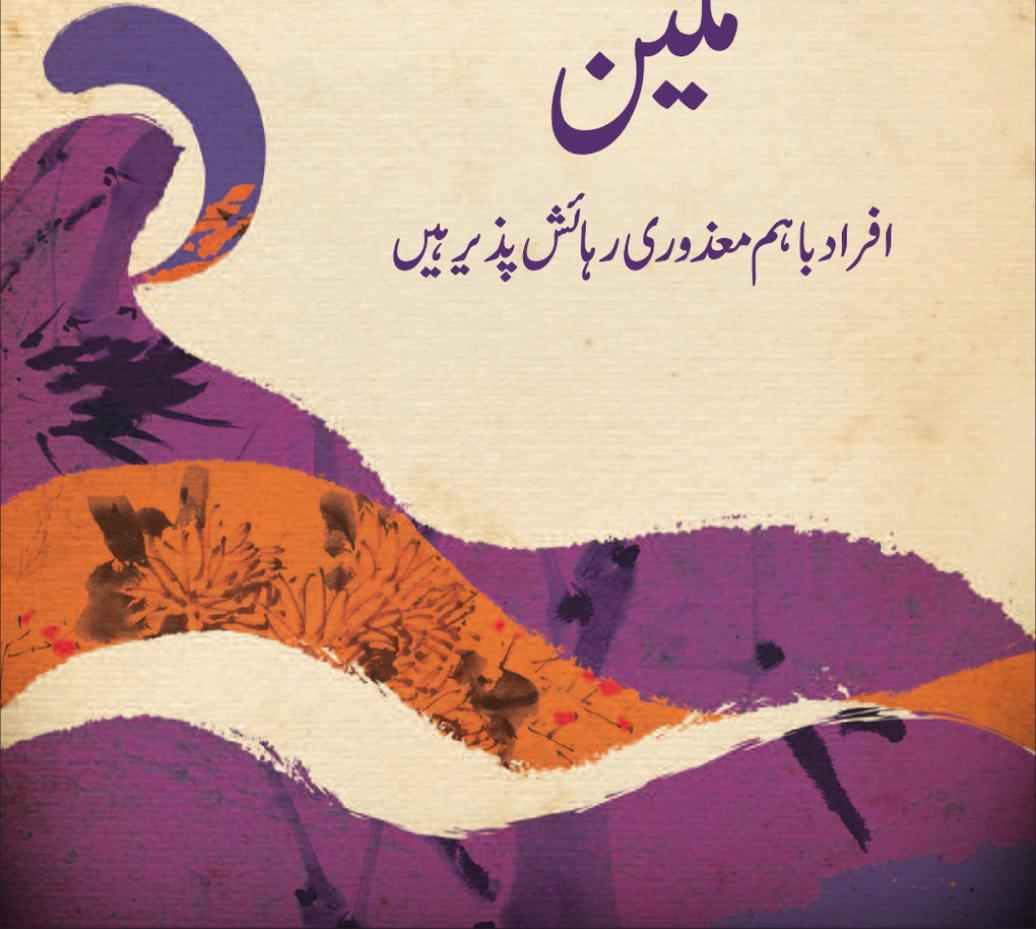
جون 2014 تعداد 2000

ایشیائی و بحرالکاہل کے ممالک میں

650

ملین

افراد باہم معذوری رہائش پذیر ہیں



## پیغام بان کی مومن

جیسا کہ ہم نے ایشیا اور بحر الکاہل کے ممالک میں 2013 تا 2022 کے عشرے/دہائی کو افراد باہم معذوری کی دہائی قرار دیا ہے اس لئے آئیں مل کر باقی تمام چیلنجز سے نبرد آزما ہونے پر بھرپور توجہ دیں کیونکہ انجینوں حکمت عملی کو اپنا کر اور اس کے نفاذ سے آپ معذوروں کی شمولیت سے متعلق 2015 کے بعد کے ایجنڈا برائے ترقی کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں مدد کر سکتے ہیں۔

بان کی مومن  
سیکرٹری جنرل  
اقوام متحدہ



## وضاحتی نوٹ برائے اقتصادی و سماجی کمیشن برائے ایشیا اور بحر الکاہل اسکیمپ (ESCAP)

اقتصادی و سماجی کمیشن برائے ایشیا اور بحر الکاہل اسکیمپ (ESCAP) علاقائی ترقی کے لئے اقوام متحدہ کا بازو ہے جو ایشیا اور بحر الکاہل کے ممالک میں اقتصادی و سماجی ترقی کے حوالے سے اقوام متحدہ کے سنٹر کے طور پر کام کرتا ہے جس کا دائرہ کار اسکیمپ (ESCAP) کے 53 ممبران اور 19 ایسوسی ایٹ ممبر ممالک کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ہے۔ اسکیمپ (ESCAP) عالمی اور ملکی سطح کے پروگرام اور معاملات میں سٹریٹیجک رابطہ کی سہولت فراہم کرتا ہے یہ اسکیمپ (ESCAP) ریجن میں واقع ممالک کی حکومتوں کو عالمی سطح پر درپیش اقتصادی چیلنجز و دشواریوں سے نمٹنے میں معاونت کرتا ہے اسکیمپ (ESCAP) کا مرکزی سیکرٹریٹ بنکاک میں واقع ہے۔ برائے مہربانی مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ [www.unesap.org](http://www.unesap.org) کا وزٹ کریں۔

## اسکیپ (ESCAP) کے مستقل ارکان اور وابستہ ارکان / اسکیپ (ESCAP) کے ارکان اور ایسوسی ایٹ ممبران

اسکیپ (ESCAP) کے مستقل ممبران میں افغانستان، آرمینیا، آسٹریلیا، آذربائیجان، بنگلہ دیش، بھوٹان، برونائی داروسلام، کمبوڈیا، عوامی جمہوریہ چین، جمہوریہ کوریا، فجی، فرانس، جارجیا، بھارت، انڈونیشیا، اسلامی جمہوریہ ایران، جاپان، قازقستان، کروی بائی، کرغزستان، عوامی جمہوریہ لالو، ملائیشیا، مالدیپ، مارشل جزائر، مائیکرونیشیا، منگولیا، میانمار، ناروو، نیپال، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ، پاکستان، پلا، پاپوا نیوگنی، فلپائن، جمہوریہ کوریا، روسی فیڈریشن، ساموا، سنگاپور، سلوونیا، جزائر سرمی لیکا، تاجکستان، تھائی لینڈ، تیمور-لیسٹے، ٹوگو، ترکی، ترکمانستان، ٹووالو، برطانیہ کے برطانیہ عظمیٰ و شمالی آئر لینڈ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، ازبکستان، وانواتو، ویتنام شامل ہیں۔

## اسکیپ (ESCAP) کے ایسوسی ایٹ ممبران

اسکیپ (ESCAP) کے ایسوسی ایٹ ممبران میں امریکی سمووا جزائر، کک جزائر، فرینچ پولینیشیا، گوام ہانگ کانگ چین، میکاؤ چین، نیوسیلیڈونیا، نی اووے اور شمالی ماریانا جزیرے شامل ہیں۔



02

تعارف

03

ایشیائی و بحرالکاہل کے ممالک میں بسنے والے افراد باہم معذوری کیلئے وزارتی اعلامیہ برائے عشرہ ادہائی 2013-2022

11

ایشیائی و بحرالکاہل کے افراد باہم معذوری کیلئے انجیون حکمت عملی "حقوق کو حقیقت میں بدلے"

14

A. پس منظر

15

B. بنیادی کلیدی اصول اور پالیسی کی سمت

19

C. انجیون حکمت عملی کے اغراض و مقاصد

37

D. حکمت عملی کے قومی علاقائی اور سب ریجنل سطح پر موثر نفاذ کے لیے طریقہ کار بنانے کی کوششیں

37

1. قومی سطح

39

2. سب ریجنل سطح

39

3. علاقائی سطح

42

منسلک جات

ملحق شرائط ایشیائی اور پیسفاک ادہائی برائے معذور افراد کے حوالے سے ورکنگ گروپ کے ٹرم آف ریفرنسز۔

## تعارف

اسکیپ (ESCAP) کے رکن ممالک کی حکومتوں نے جمہوریہ کوریا کے شہر انچیون میں 19 اکتوبر سے 2 نومبر 2012 تک ہونے والے اجلاس میں 2013 سے 2022 تک ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں موجود افراد باہم معذور افراد کیلئے لائحہ عمل تیار کیا اس اجلاس میں سول سوسائٹی کی تنظیموں کے نمائندوں، افراد باہم معذوری کی تنظیموں اور معذوروں کیلئے کام کرنے والی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی اس اجلاس میں بین الاقوامی تنظیم کے نمائندوں، ترقیاتی تعاون کی ایجنسیوں اور اقوام متحدہ کے نظام کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں موجود افراد باہم معذوری کے حوالے سے دہائی / عشرے 2013-2022 کے لائحہ عمل پر عمل درآمد کے طریقہ کار پر حتمی نظر ثانی کیلئے اسکیپ (ESCAP) نے اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس منعقد کیا جس کی میزبانی جمہوریہ کوریا نے کی۔ اجلاس نے ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کے حوالے سے دوسری دہائی 2012-2013 کے اختتام پر تیسری نئی دہائی کا آغاز کیا۔

تمام حکومتوں نے اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس میں ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں موجود افراد باہم معذوری کی دہائی / عشرے 2013-2022 کے حوالے سے جاری کئے گئے وزارتی اعلامیہ کو تسلیم (Adopt) کرتے ہوئے ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں موجود معذوروں کے حوالے سے انچیون حکمت عملی "حقوق کو حقیقت میں بدلے" جاری کی۔

"حقوق کو حقیقت میں بدلے" کی انچیون حکمت عملی نہ صرف ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں بسنے والے بلکہ عالمی سطح پر افراد باہم معذوری کے لئے ایسا لائحہ عمل فراہم کرتی ہے جس کے اغراض و مقاصد پر علاقائی طور پر پہلی مرتبہ اتفاق کیا گیا۔

یہ حکمت عملی دو سال سے زائد عرصے تک حکومتوں اور سول سوسائٹی کی مشاورت کے بعد معرض وجود میں آئی جس کے 10 مقاصد، 27 اہداف اور 62 اشارات / انڈیکٹرز ہیں۔

انچیون حکمت عملی افراد باہم معذوری کے حقوق بارے عالمی کنونشن کی بنیاد پر بنائی گئی ہے جس میں بیو ایٹیلیم فریم ورک برائے ایکشن اور بیو اکو +5 (Biwako Millennium Framework for Action and Biwako Plus Five) بھی شامل ہے جس کا مقصد ایشیاء اور بحر الکاہل کے ممالک میں معذوروں کے لیے بلار کاؤٹ ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جس میں افراد باہم معذوری کو برابری کی بنیاد پر تمام حقوق حاصل ہوں

انچیون حکمت عملی ایشیائی اور بحر الکاہل ریجن کے ممالک کو اس قابل بنانے کی کہ وہ خطے کے 650 ملین افراد باہم معذوری کے معیار زندگی کو بہتر بنائیں اور انہیں حقوق کی فراہمی یقینی بنائیں جن کی اکثریت خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ اسکیپ (ESCAP) سیکریٹریٹ کو یہ ہدف دیا گیا ہے کہ موجودہ دہائی جہاں اختتام 2022 میں ہوگا اس وقت اسکیپ (ESCAP) سیکریٹریٹ ہر تین سال کے بعد افراد باہم معذوری کے حوالے سے جاری اعلامیہ اور انچیون حکمت عملی کے نفاذ کے بارے میں پیش رفت کی رپورٹ دے گا۔

## ایشیاء و بحر الکاہل میں افراد باہم معذوری کے عشرے 2013 تا 2022 کے بارے میں وزارتی اعلامیہ

اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ہم اقوام متحدہ کے اقتصادی اور سماجی کمیشن برائے ایشیاء اور بحر الکاہل (ESCAP) کے رکن ممالک کے وزراء اور نمائندگان خطے کے افراد باہم معذوری کی دہائی کے لائحہ عمل 2003-2012 پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لیے جمہوریہ کوریا کے شہر ائچیون میں 19 اکتوبر سے 2 نومبر 2012 تک منعقدہ اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس میں اکٹھے ہوئے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 3 دسمبر 1982 کو منظور کی گئی قرارداد نمبر 37/52 میں معذور افراد کے حوالے سے عالمی پروگرام برائے ایکشن کو تسلیم کیا گیا (1) جبکہ ایک اور قرارداد نمبر 48/96 میں 4 دسمبر 1993 کو منظور کی گئی جس میں کہا گیا کہ افراد باہم معذوری کو تمام شعبہ ہائے زندگی میں برابر مواقع ملنے چاہیں جس سے ان کو ترقیاتی کاموں میں برابری کی سطح پر فائدہ پہنچے گا

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 13 دسمبر 2006 کو منعقدہ اجلاس میں افراد باہم معذوری کے حقوق بارے عالمی کنونشن کو تسلیم کیا گیا اور اسے آپشنل کو بھی تسلیم کیا گیا جس کا اطلاق 3 مئی 2008 کو ہوا۔

مزید برآں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 22 ستمبر 2010 کو ایک اور قرارداد نمبر 65/1 منظور کی جس کا عنوان "میلینیم ڈویلپمنٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے متحد رہنے کے وعدوں کو نبھانا تھا" اس قرارداد میں جنرل اسمبلی کی طرف سے تسلیم کیا گیا کہ پالیسیوں اور اقدامات کے ذریعے غریبوں اور ان لوگوں پر پھر پورا توجہ دینی چاہیے جو انتہائی بے بسی کے حالات میں زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں جن میں افراد باہم معذوری بھی شامل ہیں تاکہ ان افراد کو میلینیم ڈویلپمنٹ کے تحت حاصل کی گئی ترقی سے فائدہ حاصل ہو سکے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے میلینیم ڈویلپمنٹ کے مقاصد کا احاطہ کرنے اور افراد باہم معذوری کی بہتری کے لیے اعلیٰ سطح کے اجلاس بلانے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں اور 23 ستمبر 2013 کو مختلف ممالک کے سربراہان اور حکام کی سطح پر بڑے پیمانے پر ان موضوعات کا جائزہ لیا گیا جن میں آگے بڑھنے کے لیے افراد باہم معذوری کے بارے میں 2015 تک اور اس سے آگے کا ترقیاتی ایجنڈا "The way forward a disability-inclusive Development Agenda towards 2015 and beyond" شامل ہے۔ (2)

A/37/35Add.1 and corr.1,annex,sect.viii, recommendation 1 (iv) 1

جنرل اسمبلی کی 19 دسمبر 2011 کی قرارداد 66/124-لا حوالہ کیجئے، 2



19 مئی 2010 کو کمیشن کی قرارداد اس بین الاقوامی اجلاس کی تیاریوں کے بارے میں پیش کی گئی جس میں ایشیاء اور بحر الکاہل کے افراد باہم معذوری کی دہائی 2003 تا 2012 کے لیے تیار لائحہ عمل پر عملدرآمد پر حتمی نظر ثانی کی جانی تھی اس قرارداد میں کمیشن نے اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس میں تمام سٹیک ہولڈرز کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے جاری عمل میں دیگر اداروں یا تنظیموں کی بھی حوصلہ افزائی کی جو ایشیائی اور بحر الکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کے لیے کام کر رہی تھیں۔

کمیشن نے 23 مئی 2012، کو ایشیاء اور بحر الکاہل کے افراد باہم معذوری کے بارے میں قرارداد 68/47 میں کہا کہ اسکپ (ESCAP) کے تمام ممبران اور ایسوسی ایٹ ممبران اور بین الاقوامی اجلاس میں بھرپور انداز میں شرکت کریں تاکہ افراد باہم معذوری کے حقوق کے حوالے سے عالمی کنونشن میں دی گئی ذمہ داریوں اور اصولوں پر عملدرآمد کے لیے ایک سٹرٹیجک فریم ورک تیار کیا جاسکے جس سے خطے کے معذوروں کے لیے شروع کیے گئے اس عشرے کے لائحہ عمل کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔

واضح رہے کہ معذوری کے حوالے سے عالمی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا کی مجموعی آبادی کی پندرہ فیصد آبادی کو کسی نہ کسی معذوری کا سامنا ہے جن میں سے 650 ملین افراد ایشیاء اور بحر الکاہل کے ممالک میں ہیں جبکہ ان میں سے 80% لوگ ترقی پزیر ممالک کے کمین ہیں (3)۔ اسکپ (ESCAP) کے تحت ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں منائے گئے دو عشروں 2012-1993 کے دوران کی گئی ترقی اور پیشرفت کا اسکپ (ESCAP) کے ممبران اور ایسوسی ایٹ ممبران نے خیر مقدم کیا۔ اور حقوق کی بنیاد پر ایسی فاؤنڈیشن کے قیام کی ابتداء کی جس کی مکمل توجہ معذوروں کے وقار میں اضافے پر ہو، تاکہ آگوترقی کے عمل میں شامل کرنے کے ساتھ ساتھ نئی پالیسی اور ادارہ جاتی عزم سمیت نئی قانون سازی کے ذریعے افراد باہم معذوری کو بااختیار بنایا جاسکے۔

یہاں یہ بات بتانا ضروری ہے کہ سول سوسائٹی بالخصوص معذوری کی تنظیمیں اور معذور افراد کے لیے کام کرنے والی تنظیموں کے تعاون سے جو پیشرفت ہوئی اس میں معذوری کا سامنا کرنے والے افراد کے حقوق سے مسلسل آگاہی، اچھے اقدامات کی تخلیق اور پالیسی مذاکرات میں ان افراد باہم معذوری کی شرکت شامل ہے۔

یاد رہے کہ بحرا کاہل کے ممالک کے رہنماؤں نے پورٹ ویلا (Port Vila) میں منعقد ہونے والے 41 ویں پیسفیک آئی لینڈ فورم میں 5 اگست 2010 (4) کو اپنے ایک پیغام میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ افراد باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ کیلئے پیٹنٹ رجسٹریشن سنڈی 2010 تا 2015 (5) کی مکمل حمایت کریں گے۔ اور ان کے حقوق کے لیے آواز بلند کی جائے تاکہ بحرا کاہل کے ممالک میں معذوروں کا تعاون حاصل کرنے کے لیے ایک فریم ورک بنایا جاسکے اور تمام افراد باہم معذوری کو حقوق دینے کے حوالے سے خطے کے سٹیج ہولڈرز کا عالمی کنونشن برائے حقوق معذور افراد پر عمل کے عزم کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔

یہ بات بھی قابل تعریف ہے کہ ایسوسی ایشن آف سائڈ تھ ایٹین نیشنز (آسیان) نے انڈونیشیا کے شہر بالی میں منعقد ہونے والی 19 ویں کانفرنس کے دوران آسیان کمیونٹی (6) میں افراد باہم معذوری کے کردار اور حصہ لینے کے حوالے سے 17 نومبر 2011 کو بالی اعلامیہ (ڈیکلیریشن) جاری کیا جس میں آسیان نے کہا کہ آسیان 2011 سے 2020 کے عرصہ کو افراد باہم معذوری کی دہائی قرار دیا گیا ہے تاکہ افراد باہم معذوری کی آسیان کمیونٹی کی پالیسیوں پر وگرا مزہ، اقتصادی، سیاسی یکسوئی، سماجی ثقافتی سرگرمیوں میں موثر شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔

بوسان شراکت داری برائے مؤثر ترقیاتی تعاون (7) کا خیر مقدم کرتے ہوئے یکم دسمبر 2011 کو جمہوریہ کوریا کے شہر بوسان میں مؤثر امداد کے حوالے سے چوتھے عالمی سطحی فورم نے بوسان شراکت داری برائے مؤثر ترقیاتی تعاون کو تسلیم (Adopt) کر لیا جس میں معذوری کے حوالے سے عالمی سطح پر پھر پور عزم کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا ہے تاکہ مؤثر ترقی کے لیے افراد باہم معذوری کے تعاون کے فروغ کی بنیاد رکھی جاسکے۔

4 See [www.forumsec.org/resources/uploads/attachments/documents/2010\\_Forum\\_Communique.pdf](http://www.forumsec.org/resources/uploads/attachments/documents/2010_Forum_Communique.pdf).

5 Pacific Islands Forum Secretariat, document PIFS(09)FDM.07 (available from [www.forumsec.org.fj](http://www.forumsec.org.fj)).

6 See [www.aseansec.org/documents/19th%20summit/Bali\\_Declaration\\_on\\_Disabled\\_Person.pdf](http://www.aseansec.org/documents/19th%20summit/Bali_Declaration_on_Disabled_Person.pdf).

7 See [www.aideffectiveness.org/busanhf4/images/stories/hf4/outcome\\_document\\_-\\_final\\_en.pdf](http://www.aideffectiveness.org/busanhf4/images/stories/hf4/outcome_document_-_final_en.pdf).

ہم افراد باہم معذوری کی ترقی کے 8 جون 2012 کو بیجنگ فورم کی طرف سے تسلیم کیے گئے بیجنگ اعلامیہ (8) کا خیر مقدم کرتے ہیں جس کا موضوع "رکاوٹوں کا خاتمہ اور اخلاقی بلندی کی ترویج" تھا اس اعلامیہ میں افراد باہم معذوری کے حوالے سے کونشن کی اہمیت اور اس پر عمل درآمد کی رفتار میں اضافہ کی ضرورت کو تسلیم کیا گیا اور مختلف شعبہ جات میں اقوام متحدہ کے 2015 کے ترقیاتی ایجنڈا میں معذوری کے معاملات کو شامل کرنے کے بارے میں کہا گیا۔

برادری / کمیونٹی کی بنیاد پر بحالی کے حوالے سے گائیڈ لائنز (9) جو ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن، عالمی لیبر آرگنائزیشن، یونائیٹڈ نیشن ایجوکیشنل سائنٹیفک اینڈ کچھل آرگنائزیشن اور انٹرنیشنل ڈس ایبلٹی انٹرنیٹ کنسورٹیم کی مشترکہ دستاویز ہے یہ دستاویز افراد باہم معذوری کے حقوق کے کونشن پر عملدرآمد اور غربت کے خاتمے کے لیے ایک جامع حکمت عملی فراہم کرتی ہے۔

پائیدار ترقی کے بارے میں اقوام متحدہ کی کانفرنس کی دستاویز بعنوان "مستقبل جو ہم چاہتے ہیں" کو 22 جون 2012 کو تسلیم کیا گیا جس میں افراد باہم معذوری کی نشاندہی کی گئی اور ان افراد کے حقوق کو تسلیم کیا گیا تاکہ پائیدار استحکام و ترقی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات میں انہیں شامل کر کے پائیدار استحکام کے عمل میں تیزی لائی جاسکے۔

تشویش کے ساتھ یہ بھی نوٹ کیا جاتا ہے کہ ابھی تک ایسیائی اور بحرالکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کے حوالے سے بہت سے چیلنجز ایسے ہیں جن سے نمٹنا ہو گا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ خطے کے افراد باہم معذوری کو بھی اقتصادی و سماجی مواقعوں تک رسائی، سیاسی عمل سمیت دیگر شعبہ ہائے زندگی میں بھرپور شرکت کا حق حاصل ہو

ایسیا اور بحرالکاہل میں تیزی سے بڑھتی آبادی کے پیش نظر معذوری کے وسیع اور طویل المدتی اثرات سے خبردار ہونے کی ضرورت ہے۔

8 See E/ESCAP/APDDP(3)/INF/5

9 See [www.who.int/disabilities/cbr/guidelines/en/index.html](http://www.who.int/disabilities/cbr/guidelines/en/index.html)

10 See General Assembly resolution 66/288 of 27 July 2012

شدید تشویش کے ساتھ یہ بھی نوٹ کر رہے ہیں کہ ایشیائی و بحرالکاہل کے ممالک میں قدرتی آفات سے بھی افراد باہم معذوری پر برے اثرات مرتب ہوتے ہے جیسا کہ گلدشتیہ تین دہائیوں کے دوران یہ خطہ بڑے پیمانے پر آفات کا شکار رہا ہے۔

انتہائی افسوس اور تشویش کے ساتھ یہ بھی نوٹ کیا گیا ہے کہ معذور افراد کے ساتھ منفی روش اور انتہائی رویہ ابھی تک معاشروں میں موجود ہے یا درہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے معذور افراد کی فزیکل ماحول تک رسائی، پبلک ٹرانسپورٹیشن، علم معلومات اور مواصلات کے ذریعے معذور افراد کے حقوق کے تحفظ کے مواقعوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

- 1 ایشیاء، بحرالکاہل کے معذور افراد کے حوالے سے انجیون حکمت عملی "حقوق کو حقیقت میں بدلے" کو اپنایا جائے تاکہ معذوروں کی تیسری دہائی 2013-2022 کے متناصد کے حصول کی رفتار کو تیز کیا جاسکے اور خطے میں موجود معذور افراد کے لیے ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کے عمل کو تیز کیا جاسکے جو ان کے حقوق کی بحالی کو یقینی بنائے۔
  - 2 معذور افراد کو حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے عمل میں حکومت کے مرکزی کردار کو تسلیم کرتے ہیں اور مختلف شعبہ جات کے 2015 تک کے ترقیاتی ایجنڈا میں معذور افراد کو شامل کرنے کو بھی یقینی بنایا جائے۔
  - 3 انجیون حکمت عملی کے مقناصد و اہداف 2022 تک حاصل کرنے کے لیے موجود اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی پر عملدرآمد کا عزم انتہائی ضروری ہے۔
  - 4 تمام سٹیک ہولڈر کو دعوت دی جائے کہ وہ خطے و اثر آگت داری کو اپنائیں اور موجودہ اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی پر عمل درآمد میں اپنا کردار ادا کریں۔
- a سب ریجنل بین الاقوامی ڈھانچوں، جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی ایسوسی ایشن، اقتصادی تعاون تنظیم، بحرالکاہل جزائر کے فورم اور جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم، کو افراد باہم معذوری کی ترقی کے حوالے سے تعاون کو فروغ دینے کیلئے اے سی پ (ESCAP) کے ساتھ تعلقات کو مستحکم کرنا ہوگا۔

b ترقیاتی تعاون ایجنسیاں قائم کی جائیں تاکہ افراد باہم معذوری کے حوالے سے پالیسیوں کے منصوبوں اور پروگراموں کو مضبوط بنایا جاسکے۔

c ورلڈ بینک اور ایشین ڈیولپمنٹ بینک کو چاہئے کہ وہ ایشیائی اور بحر الکاہل ممالک میں معذوروں کی ترقی کیلئے اپنی تکنیکی اور مالی معاونت میں اضافہ کریں۔

d اقوام متحدہ کے نظام، جمع پروگرامز، فنڈز، سپیشلائزڈ ایجنسیز، اور اسیکپ (ESCAP) کو مشترکہ طور پر ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کے ترقی کے پیچھے سے نمٹنا چاہیے اور اس مقصد کیلئے قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر موجودہ میکانزم کے موثر استعمال کو یقینی بنانا ہوگا جیسا کہ اقوام متحدہ کے ترقیاتی گروپ اور اقوام متحدہ کی مختلف ممالک میں کنٹری ٹیمز ہیں۔

e سول سوسائٹی کی تنظیموں، خاص طور پر افراد باہم معذوری کی تنظیموں اور ان کے لئے کام کرنے والی تنظیموں کو معذور افراد کی فلاح و بہبود کیلئے موجودہ دہائی میں جاری پالیسی اور پروگرام کی ترقی اور عمل درآمد کی نگرانی اور موازنہ کرنے میں موثر کردار ادا کرنا چاہئے تاکہ افراد باہم معذوری کی ضروریات اور خواہشات کے مطابق اقدامات کو فروغ دیا جاسکے۔ جس سے افراد باہم معذوری پالیسی اور پروگرام کی ترقی اور نفاذ میں تعاون کے لئے اپنا کردار ادا کر سکیں۔

f افراد باہم معذوری کی تنظیموں اور ان کے لئے کام کرنے والی تنظیموں کو، انچون کی حکمت عملی کے بارے فیصلہ سازی کے عمل میں فعال طور پر شرکت کرنی چاہئے۔

g پرائیویٹ سیکٹر کو بھی ایسے کاروبار پر توجہ دینی چاہئے جس میں افراد باہم معذوری کو شامل کیا جاسکے۔

## 5 اکیپ (ESCAP) کے ایگزیکٹو سیکرٹری سے درخواست

- a اکیپ (ESCAP) کے انتظامی سیکرٹری سے درخواست ہے کہ ممبر اور ایسوسی ایٹ ممبر ممالک کی مدد کیلئے کہ ایسی ترجیحات تیار کریں جس سے موجودہ اعلامیہ اور انٹیجیون حکمت عملی پر تمام شراکت داروں کیساتھ مل کر مکمل اور موثر عمل کیا جاسکے۔
- b تمام شراکت داروں کو اس کام میں ملوث کرتے ہوئے موجودہ اعلامیہ اور انٹیجیون حکمت عملی کے نفاذ کے عمل میں ان کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- c بین الاقوامی اجلاس میں انٹیجیون حکمت عملی کے نفاذ کے عمل سے ملنے والے نتائج کمیشن کے سامنے پیش کئے جائیں تاکہ کمیشن کے 69 ویں سیشن میں اس کی توثیق کی جاسکے۔
- d اس بین الاقوامی اجلاس سے حاصل ہونے والے نتائج اعلیٰ سطحی اجلاس (جو کہ افراد باہم معذوری کے لئے میٹینیم ڈیولپمنٹ کے اہداف اور دیگر بین الاقوامی سطح کے اہداف کا جائزہ لینے کیلئے 23 ستمبر 2013 کو جنرل اسمبلی کے صدر کے ذریعے بلایا جا رہا ہے) میں پیش کئے جائیں۔
- e افراد باہم معذوری کی اس دہائی 2012-2013 کے اختتام تک معذوروں کی ترقی کے موجودہ اعلامیہ اور انٹیجیون حکمت عملی کے نفاذ کی رپورٹ کمیشن کو فراہم کریں؛
- f افراد باہم معذوری کیلئے انٹیجیون حکمت عملی "حقوق کو حقیقت میں بدلنے" پر عملدرآمد کیلئے ایک روڈ میپ تیار کیا جائے جس میں کمیشن کے 70 ویں اجلاس میں رپورٹس پیش کرنے کیلئے رپورٹنگ کی ضروریات کا روڈ میپ بھی ہونا چاہیے۔
- 6 یہ تجویز دی جاتی ہے کہ کمیشن اپنے 69 ویں اجلاس میں افراد باہم معذوری کی اس دہائی 2012-2013 کے وسط 2017 میں پیش رفت پر نظر ثانی اور دہائی کے اختتام 2022 پر ایک اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس بلانے کا فیصلہ کرے۔

ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں بسنے والے  
افراد باہم معذوری کی بحالی کیلئے انجپیون  
حکمت عملی "حقوق کو حقیقت میں بدلے لیے"

# ایشیائی و بحر الکاہل کے ممالک میں بسنے والے افراد باہم معذوری کی بحالی کیلئے انجیمن حکمت عملی "حقوق کو حقیقت میں بدلے"



اہم خصوصیت: بہر وقت اور قابل شارٹجین  
مقامی اور باہمی



20 سال کے تجربے سے ماخوذ: ایشیائی بحر الکاہل  
کے افراد باہم معذوری کی دہائیوں  
2013-2022 & 1993 2002



افراد باہم معذوری کی شمولیت کیا ترقی کی رفتار میں اضافہ  
اور آئی ڈی (GRPD) کی معذوری اور عمل درآمد کرنے  
کا عزم



افراد باہم معذوری کیلئے ایشیائی بینک، شراکت کارا ایشیائی  
ضروری  
ملٹی سکٹورل (Multi-Sectoral)  
ملٹی اسٹیک ہولڈر (Multi-Stakeholder)  
کثیر سطح (Multi-Level)



افراد باہم معذوری کیلئے "حقوق کو حقیقت میں بدلے" کی  
انجمن حکمت عملی کے مقاصد کے حصول کیلئے وقت کا تعین



آئی ڈی کے اصولوں کی بنیاد پر نئے والی حکمت عملی

## 10 مقاصد

# انچھون حکمت عملی "حقوق کو حقیقت میں بدلے"

|   |  |  |
|---|--|--|
| <b>1</b><br>غربت میں کمی، کام اور روزگار کی فراہمی میں اضافہ  | <b>2</b><br>سیاسی عمل اور فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت کو فروغ دینا                        | <b>3</b><br>طبعی ماحول تک رسائی، عوامی نقل و حمل، علم، معلومات اور ابلاغ تک رسائی میں اضافہ، |
| <b>4</b><br>سماجی تحفظ کے احساس کو مضبوط کرنا   | <b>5</b><br>ابتدائی مداخلت میں وسعت اور معذور بچوں کی تعلیم                              |  |
| <b>6</b><br>صنعتی مساوات کو یقینی بنانا اور خواتین کو با اختیار بنانا   | <b>7</b><br>آفت و خطرات کو کم کرنے اور انتظامی امور میں معذوروں کی شمولیت کو یقینی بنانا | <b>8</b><br>افراد باہم معذوری کوائف کی معتبریت اور موازنے میں بہتری                          |
| <b>9</b><br>افراد باہم معذوری کے حقوق بارے کنوشن کی منظوری اور نفاذ کے عمل میں تیزی لانا اور تعاون کے ساتھ کنوشن بارے قومی قانون سازی | <b>10</b><br>سب ریجنل، ریجنل اور انٹرنیشنل تعاون کے ساتھ آگے بڑھنا                       |  |

## ایشیائی و بحرالکاہل کے ممالک میں بسنے والے افراد باہم معذوری کیلئے انجیون حکمت عملی "حقوق کو حقیقت میں بدلے"

### A پس منظر

1 "حقوق کو حقیقت میں بدلے" کی انجیون حکمت عملی ایشیائی و بحرالکاہل کے ممالک میں بسنے والے افراد باہم معذوری کیلئے منائے گئے مسلسل دو عشروں 1993 تا 2002 اور 2003 تا 2012 کے تجربات اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی طرف سے 2006 میں افراد باہم معذوری کے حقوق کے کنونشن (a) کو تسلیم کرنے کے تاریخی فیصلے سے اخذ کی گئی ہے۔

2 انجیون حکمت عملی کی تیاری و تشکیل میں حکومتوں، افراد باہم معذوری کی تنظیموں اور ان کے لیے کام کرنیوالی تنظیموں اور دوسرے اہم اسٹیک ہولڈرز سے فائدہ اٹھایا گیا۔ یہ حکمت عملی مشاہدات، لوگوں کی رائے اور اس ضمن میں علاقائی مشاورت کے ذریعے حاصل کردہ بصیرت سے بنائی گئی ہے۔ افراد باہم معذوری کے ایشیا اور بحرالکاہل عشرے 2013 تا 2022 پر عملدرآمد اور اس کے نفاذ کا جائزہ لینے کیلئے ماہر گروپ کے اجلاس میں اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی گئی۔ بیوا کوٹیلینیم ڈویلپمنٹ فریم ورک برائے ایکشن (Biwako Millennium Framework for Action) بیواک 23 تا 25 جون 2010)۔ سماجی ترقی سے متعلق کمپنی کا دوسرا اجلاس (بیواک 19 تا 21 اکتوبر 2010)۔

معذور افراد کے ایشیا اور بحرالکاہل عشرے 2013 تا 2022 کا حتمی جائزہ لینے کیلئے علاقائی اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کا اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس (بیواک 14 تا 16 دسمبر 2011) اور افراد باہم معذوری کے ایشیا اور بحرالکاہل عشرے کا حتمی جائزہ لینے کیلئے بلائے گئے اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس کی تیاریوں کے بارے علاقائی تمہیدی اجلاس (بیواک 14 تا 16 مارچ 2012)۔

3 انجیون حکمت عملی برائے افراد باہم معذوروں برائے ایشیا و بحرالکاہل عشرہ 2013-2022 کی تکمیل کے عمل میں حکومتوں، افراد باہم معذوری کی تنظیموں اور معذوروں کے لیے کام کرنے والی تنظیموں نے اسکپ (ESCAP) کو انتہائی اچھا رسپانس دیا معذوروں کی دہائی کے بارے میں کئے گئے سروے 2011 تا 2012 نے حکمت عملی کی بنیاد کے لیے بڑی مضبوط شہادت فراہم کر دی۔

4 انجیون حکمت عملی ایشیائی و بحرالکاہل ممالک کے افراد باہم معذور کے لیے رکاوٹوں سے پاک حقوق کی بنیاد پر معاشرے کے قیام کے جامع پروگرام بیواؤں کو ملینیم فریم ورک برائے ایکشن کی نقل نہیں ہے نہ ہی بیواؤں 5+ اور معذوروں کے حقوق کے بارے میں کنونشن کی نقل ہے۔ انجیون حکمت عمل معذوری کی فیلڈ میں بہت سے محاذوں پر پالیسی فریم ورکس کے تحت خدمات کا علاقائی کام کرے گی۔

5 ملینیم ترقیاتی مقاصد کی طرح انجیون مقاصد اور اہداف کے حوالے سے بھی وقت مقرر کیا گیا ہے تاکہ نئی دہائی 2013 تا 2022 کے دوران اور حکمت عملی کے نفاذ پر خصوصی توجہ دے کر اس کے مقاصد اور اہداف کو حاصل کیا جاسکے اور مختلف ممالک اور ایشیا پیسیفک ریجن کے علاقوں کی طرف سے کی گئی پیش رفت کا جائزہ لینے میں سہولت فراہم کی جاسکے۔

## B بنیادی اصول اور پالیسی کی سمت

6 انجیون حکمت عملی افراد باہم معذوری کے حقوق کے کنونشن کے اصولوں کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

- a پیدا کنشی عظمت کا احترام، انفرادی آزادی بشمول خواہشات کی آزادی
- b اختصاص کا خاتمہ
- c معاشرے میں مکمل اور موثر شراکت و شمولیت
- d فرق کا احترام اور افرادی ہم معذوروی قبولیت بطور انسانی تنوع اور انسانیت
- e مواقعوں کی یکسانیت
- f رسائی

f مرد و خواتین کے درمیان برابری

g قدرتی عمل کے تحت معذور بچوں کی صلاحیتوں کے بڑھنے کا احترام اور ان کی شناخت کو محفوظ رکھنے کے لیے ان کے حقوق کی عزت کرنا۔

7 ایشیاء اور بحر الکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کے حقوق کا اجاگر کرنے اور تحفظ فراہم کرنے کے لیے اُنچین حکمت عملی میں مندرجہ ذیل سمتیں متعین کی گئی ہیں۔

a قانون سازانہ اقدامات جو حقوق کی فراہمی کو سپورٹ کرتے ہوئے اپنائے گئے یا نافذ کیے گئے ان پر نظر ثانی اور ان کو مستحکم کیا گیا تاکہ اس طرح معذوری کی بنیاد پر کیے جانے والے استحصال کا خاتمہ کیا جاسکے گا۔

b ترقیاتی پالیسیوں اور پروگرامز میں افراد باہم معذوری کو شامل کیا جائے گا اور منفی حساسیت اور ان کے ساتھ مل جل کر کام کیا جائے گا۔

c اور باہم معذوروں کو حقوق دینے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جائے گا۔ ایسی ترقیاتی پالیسیاں اور پروگرامز جو غربت میں رہنے والے افراد باہم معذوری اور ان کے خاندانوں کی بنیادی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

d افراد باہم معذوری کے حوالے سے مؤثر اور وقت پر اکٹھا کیا گیا ڈیٹا اور موازنہ شہادتوں کی بنیاد پر پالیسیاں بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

f نیشنل، سب نیشنل مقامی پالیسیوں اور پروگرامز کی بنیاد ان منصوبوں پر رکھی جائے گی جس میں افراد باہم معذوری کا مشورہ شامل ہو اور اس سے ان کی شمولیت کو ترجیح بھی دی جاسکتی ہے اور ان سے متعلقہ فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی تنظیموں کی نمائندہ کے ذریعے بھی اس عمل میں انکی شرکت بڑھائی گئی ہے۔

e تمام سطحوں پر افراد باہم معذوری کی شمولیت کے لیے مالی سپورٹ بھی فراہم کی گئی ہے اور ٹیکس پالیسیاں بھی افراد باہم معذوری کی شمولیت میں سہولت فراہم کرتی ہیں۔

تمام قومی، سب ریجنل، علاقائی اور عالمی ترقیاتی ادارے اپنی پالیسیوں اور پروگرامز میں معذوروں کی ضروریات کو مد نظر رکھیں۔

نیشنل، سب نیشنل، علاقائی اور مقامی طور پر مکمل تعاون، افراد باہم معذوری کی ترقیاتی پالیسیوں اور پروگراموں شمولیت کو مستحکم بنانے کے لئے تمام شعبہ ہائے زندگی کی مشاورت اور تعاون ضروری ہے تاکہ دہائی کے نفاذ پر نظر ثانی کی جاسکے اور عملدرآمد کے عمل کو تیز کیا جاسکے اور متعلقہ اچھے طرز عمل کو ایک دوسرے کیساتھ شیئر کیا جاسکے۔

کیونٹی اور خاندان کی بنیاد پر ترقی کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ سماجی اقتصادی حیثیت، مذہبی وابستگی، قومیت اور محل وقوع سے ماوراء طور پر تمام افراد باہم معذوری قابل ہیں اور اس امر کو فروغ دیا گیا ہے کہ یہ افراد برابری کی بنیاد پر دوسروں کے ساتھ مل کر ترقیاتی منصوبوں سے خاص طور پر غربت کی کمی کے پروگراموں سے استفادہ کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

افراد باہم معذوری عمومی کیونٹی کی طرح زندگی کی دوڑ میں شامل ہیں اور ان کے دوسروں کی طرح زندگی کے انتخاب و آزادانہ طور پر رہنے کے برابر اختیار کی حمایت کی ہے۔

افراد باہم معذوری کو طبعی ماحول، عوامی نقل و حمل، علم، معلومات اور ابلاغ تک رسائی حاصل ہے تاکہ وہ ان کو عالمی ڈیزائن اور معاون ٹیکنالوجی کے ذریعے استعمال کر سکیں ان کو مناسب رہائش کی فراہمی پر غور کیا جائے اور اس پر غور کیا جائے کہ ان کے اقتصادی، جغرافیائی، لسانی اور دیگر پہلوؤں کی ثقافتی تنوع کو ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت کو پورا کیا جاسکے، جو بالکل ان کے حقوق پورا کرنے کے لیے ایک اہم پل ثابت ہوگی۔

معذوری کے متنوع گروہ با اختیار ہیں لیکن وہ مندرجہ ذیل گروپوں کی طرح محدود نہیں ہیں، معذور لڑکیاں اور لڑکے، نوجوان افراد باہم معذوری، خواتین باہم معذوری، ذہنی پسماندہ، سیکھے اور ترقیاتی حوالے سے معذور، افراد باہم آئرم، افراد باہم نفسیاتی معذوری، وہ جو متاثرہ سماعت ہیں، ان کیلئے سننا مشکل ہے یا وہ افراد جو

متاثرہ گویائی سے متاثر ہیں، وہ افراد جو متاثرہ سماعت و گویائی سے متاثر ہیں، ایک سے زیادہ معذور یوں والے افراد، افراد باہم شدید معذوری، بزرگ افراد باہم معذوری، ایچ آئی وی کے ساتھ رہنے والے افراد باہم معذوری، ایسے افراد جو منتقل ہونے والی بیماری کی وجہ سے معذور ہوئے ہوں، کوڑھ کی بیماری طبعی حالات اور غمی مرگی کی وجہ سے افراد باہم معذوری، ٹریفک حادثات سے متاثر ہونے والے افراد باہم معذوری، مذہبی اور اقلیتی افراد باہم معذوری، بے گھر اور غریب افراد باہم معذوری، خطرہ میں گھرے افراد باہم معذوری، مسلح تصادم، انسانی بنیادوں پر ہنگامی حالات اور قدرتی اور انسانی ساختہ آفات کا وقوع پذیر ہونا، زمین میں بچھائی گئی بارودی سرنگوں سے متاثر ہونے والے افراد باہم معذوری، ایسے افراد باہم معذوری جن کی کوئی قانونی حیثیت نہیں، گھریلو تشدد، کاشکار ہونے والے افراد باہم معذوری، خاص طور پر خواتین اور بچے، اور خاندانی وکالت کرنے والے گروپ، خاص طور پر پسماندہ افراد باہم معذوری جو کچی بستوں میں رہتے ہیں اور دروازے کے علاقوں میں رہنے والے ہیں۔

**m** افراد باہم معذوری کی تنظیموں اور ان کیلئے کام کرنے والی تنظیموں، اپنی مدد آپ کرنے والے افراد کا گروہ اور وکالت کرنے والے فیصلہ سازی میں اسی طرح حصہ لیتے ہیں جیسا کہ افراد باہم معذوری کے خاندان یا ان کی خدمت کرنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ پسماندہ گروہوں کے مفادات کا مناسب طور پر تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

**n** ایشیائی اور بحر کاہل خطے میں مناسب بیٹ سپورٹ کی فراہمی کے ذریعے آگہی بڑھانے کا عمل مضبوط بنایا اور جاری رکھا گیا ہے تاکہ ایشیائی اور پیسیفک خطے کے روپے اور برتاؤ کو بہتر بنایا جاسکے اور پالیسی کے موثر نفاذ کے عمل کو بہتر بنایا جاسکے۔

## انجیون مقاصد و اہداف

انجیون حکمت عملی 10 مقاصد 27 اہداف اور 62 انڈیکیٹرز (اشارات) کا مجموعہ ہے  
ایشیائی و بحر کابل میں افراد باہم معذوری کی دہائی 2022 تا 2013 کے مقاصد و اہداف کے حصول کیلئے  
وقت کا تعین

مقاصد مطلوبہ نتائج کی وضاحت کرتے ہیں اہداف دینے کا مقصد یہ ہے کہ مطلوبہ مقاصد دیئے گئے  
وقت / ٹائم فریم میں حاصل کئے جائیں جبکہ اشارات / انڈیکیٹرز، اہداف کے حصول کیلئے کی گئی پیش رفت کی  
پیمائش کرتے ہیں اور اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ اہداف حاصل کر لیے گئے ہیں۔ یہاں دو اقسام کے  
(اشارے) انڈیکیٹرز ہیں، (بنیادی اشارات) کو رائنڈ کیٹرز اور (خانوی اشارات) سیلمنٹری  
انڈیکیٹرز (C)۔ جہاں ممکن ہو تمام اشارات / انڈیکیٹرز کو صنفی بنیاد پر الگ کرنا چاہئے۔

### مقصد 01

#### غربت میں کمی، روزگار کی فراہمی اور کام میں اضافہ

افراد باہم معذوری کے عشرے 2022 تا 2013 کو ہر صورت افراد باہم معذوری اور ان کے خاندانوں کی غربت  
کیلئے پیش رفت کرنی چاہیے۔ افراد باہم معذوری کیلئے اہم لیبر مارکیٹ غیر منافع بخش ثابت ہوتی ہے۔ انکو کم  
میں کمی اقتصادی شراکت کا موقع ملتا ہے اور اسی وجہ سے وہ ان لوگوں سے غریب رہتے ہیں جو معذور نہیں ہوتے۔  
ایک اچھی ملازمت اور ضروری تعلیم، تربیت اور ملازمت حاصل کرنے کیلئے معاونت غربت پر قابو پانے کیلئے  
ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے۔ ایسے افراد جو کام کر سکتے ہیں اور کام کرنا چاہتے ہیں ان کی ہر صورت مدد کی جانی  
چاہئے اور انہیں تحفظ کیساتھ ساتھ اور بھی فراہم کئے جانے چاہئیں تاکہ وہ اپنا کام کر سکیں اس کے لئے مزید  
ایسی لیبر مارکیٹوں کی ضرورت ہے جو افراد باہم معذوری کو جگہ دے سکیں۔ افراد باہم معذوری اور ان کے  
خاندانوں کو غربت سے نجات دلانے کا عمل پائیدار ترقی اور خوشحالی کا مقصد حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

بنیادی اشارے جو کموں کے ماہین سہولت کی نئی دہائی کے دوران ترقی کے حوالے سے جاہل خیال کرتے ہیں۔ یہ وہ اشارات ہیں جن کے ذریعے کچھ کوششوں سے ڈیٹا تیار کیا جاتا ہے۔ خانوی  
اشارات ممالک کے درمیان ایسے ماہینے اقتصادی ترقیاتی حالات میں پیش رفت کا جائزہ لینے میں مدد کر سکتے ہیں جن میں ڈیٹا اکٹھا کرنا ذرا مشکل ہوتا ہے۔

C

## ہدف 1.A

افراد باہم معذوری میں بڑے پیمانے پر غربت کا خاتمہ

## ہدف 1.B

ایسے افراد باہم معذوری جو کہ کام کرنے کی عمر میں ہیں، کام کر سکتے ہیں اور وہ کام کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے کام اور روزگار کے مواقعوں میں اضافہ

## ہدف 1.C

افراد باہم معذوری کی حکومتی فنڈ سے جاری تکنیکی و کیشنل کاموں اور دیگر روزگار کی فراہمی کے تربیتی پروگراموں میں شمولیت میں اضافہ

پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے اشارات / انڈیکیٹرز  
بنیادی اشارات / کورائڈیکیٹرز

1.1 ایسے افراد باہم معذوری جو عالمی خط غربت (1.25) (PPP) امریکی ڈالر یومیہ سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں (جیسا کہ ورلڈ بینک نے اپ ڈیٹ کیا ہے) اور مجموعی آبادی سے موازنہ کیا گیا ہے۔

1.2 افراد باہم معذوری اور عام آبادی کی ملازمتوں کی شرح (Ratio)

1.3 ایسے افراد باہم معذوری کی شرح آمدن جو حکومتی فنڈ سے جاری تکنیکی و کیشنل کاموں اور دیگر روزگار کی فراہمی کے تربیتی پروگراموں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اور دیگر عام تربیت یافتہ افراد کی شرح آمدن ہے۔

ثانوی اشارات / انڈیکیٹرز

1.4 ایسے افراد باہم معذوری کی شرح آمدن جو قومی خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہے ہوں

## افراد باہم معذوری کی سیاسی عمل اور فیصلہ سازی میں شرکت میں اضافہ

12

افراد باہم معذوری کی سیاسی عمل اور فیصلہ سازی میں شرکت ان کے حقوق کے حصول کی بنیاد ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ووٹ دینے کا حق اور منتخب کرنے کا حق استعمال کرنے کے قابل ہونے کی بڑی اہمیت ہے۔ اس دہائی کو متنوع گروہوں، بشمول خواتین، نوجوانوں اور افراد باہم معذوری کی زیادہ سے زیادہ سیاسی عمل اور فیصلہ سازی میں شرکت سے ہر صورت زیادہ وسیع پیمانے پر پیش رفت کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔ مزید برآں ٹیکنالوجی کی بہتری ضروری ہے تاکہ افراد باہم معذوری کے عوامی فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لے سکیں اور افراد باہم معذوری معاشرے کے مکمل رکن کے طور پر اپنے حقوق حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ افراد باہم معذوری کے لئے ایسا ماحول پیدا کیا جائے جس میں ان کو عدلیہ، ایگزیکٹو، بشمول سپریم کورٹ، وزارتوں، قانون ساز باڈی اور حکومت کے قانون ساز اداروں میں تعیناتیوں تک منصفانہ رسائی حاصل ہو۔

### ہدف - 2A

یہ یقینی بنایا جائے کہ افراد باہم معذوری کی حکومتی پالیسی ساز اداروں میں نمائندگی موجود ہے۔

### ہدف - 2B

سیاسی عمل میں افراد باہم معذوری کی شمولیت بڑھانے کے لئے مناسب رہائش کی فراہمی

پیش رفت سے باخبر رکھنے کے لئے اشارات / انڈیکسٹرز

### بنیادی اشارات / کورائنڈیکسٹرز

2.1 پارلیمنٹ یا اس کے متبادل قومی قانون ساز اداروں میں معذور افراد کیلئے منعقدہ نشستوں کا تناسب

- 2.2 افراد باہم معذوری کے متنوع گروپوں کی پیشکش کو آرڈینیشن کے طریقہ کار بنانے والے اراکین میں نمائندگی کا تناسب
- 2.3 صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے قومی مشیروں میں افراد باہم معذوری کی نمائندگی کا تناسب
- 2.4 قومی دارالحکومت میں موجود پولنگ اسٹیشنز ایک ہی عمل کے ذریعے معذور رائے دہندگان کیلئے بھی قابل رسائی بنانے کا تناسب

### قانونی اشارات / سپلیمنٹری انٹیکیشنز

- 2.5 قومی سطح پر افراد باہم معذوری کا کاہنہ کے عہدوں کے تناسب
- 2.6 سپریم کورٹ کے ججوں میں افراد باہم معذوری کا تناسب
- 2.7 ایسی قانون سازی کی دستیابی جس سے قومی الیکشن اتھارٹی اس انداز میں انتخابی عمل پورا کر سکے جس میں تمام افراد باہم معذوری کے لیے رسائی ممکن ہو۔

### مقصد 3

### طبعی ماحول تک رسائی، عوامی نقل و حمل، علم، معلومات اور بلاغ تک رسائی میں اضافہ

- 13 افراد باہم معذوری کی طبعی ماحول، عوامی نقل و حمل، علم، معلومات اور بلاغ تک رسائی ان کی معاشرے میں شمولیت اور انہیں حقوق کی فراہمی کی بنیادی شرط ہے، شہری، دیہی، اور دور دراز علاقوں تک رسائی عالمی ڈیزائن پر مبنی ہے جو تحفظ کو بڑھاتی ہے اور جو نہ صرف افراد باہم معذوری بلکہ معاشرے کے تمام ارکان کے لئے آسانیاں پیدا کرتی ہے۔ آڈٹ ایسے ذرائع ہیں جن کے ذریعے رسائی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے اور منصوبہ بندی، ڈیزائن، تعمیر کی دیکھ بھال اور جانچ کے عمل کے تمام مراحل کا احاطہ کرنا چاہیے۔

افراد باہم معذوری کے روزمرہ زندگی میں آزادی اور وقار کیساتھ رہنے کے لیے معاون آلات اور متعلقہ خدمات تک رسائی بھی ایک اولین شرط ہے۔ جو لوگ کم وسائل کیساتھ زندگی گزار رہے ہیں ان لوگوں کے لئے معاون آلات کی دستیابی کو یقینی بنانے سے ان افراد کی تحقیق، ترقی، پیداوار، تقسیم اور دیکھ بھال کے شعبوں میں حوصلہ افزائی ہوگی۔

**ہدف 3A:** قومی دارالحکومت (کہ عام عوام کیلئے اوپن ہوتا ہے) میں طبعی ماحول تک رسائی میں اضافہ

**ہدف 3B:** ذرائع عوامی نقل حمل (ٹرانسپورٹیشن) تک رسائی میں اضافہ

**ہدف 3C:** معلومات اور ذرائع ابلاغ کی سہولیات تک رسائی اور اس کے استعمال میں اضافہ

**ہدف 3D:** افراد باہم معذوری کا تناسب کرنا جن کے پاس مناسب معاون آلات اور مصنوعات نہیں ہیں ان کی ضرورت کے مطابق ان کو مہیا کرنا۔

پیش رفت سے باخبر رکھنے کے لئے اشارات / انڈیکیٹرز  
بنیادی اشارات / کور انڈیکیٹرز

**3.1** قومی دارالحکومت میں قابل رسائی سرکاری عمارتوں کا تناسب

**3.2** قابل رسائی بین الاقوامی ہوائی اڈوں کا تناسب

- 3.3:** روزانہ سرکاری ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے خبروں کے پروگرامز، تصاویر اور اشتہاراتی زبان کی تشریح کا تناسب
- 3.4:** قابل رسائی و قابل استعمال دستاویزات اور عالمی معیار رسائی پر پورا اترنے والی ویب سائٹس کا تناسب
- 3.5:** ان افراد یا ہم معذوری کا تناسب کرنا جن کو مناسب معاون آلات اور مصنوعات کی ضرورت ہے اور ان کو معاون آلات اور مصنوعات دستیاب ہیں

### ثانوی اشارات / سپلیمنٹری انڈیکیشنز

- 3.6:** ایک ایسے حکومتی رسائی آڈٹ پروگرام کی دستیابی جس میں معذور ماہرین کی شمولیت ضروری ہے
- 3.7:** رکاوٹوں سے پاک تکنیکی معیار پر پورا اترنے والی رسائی کی دستیابی جو کہ تمام عمارتوں کے نقشوں کی منظوری دے سکے، جس کو عوام استعمال کر سکیں، اور جس کو عالمی معیارات پر پورا اترنے کے حوالے سے پرکھا جاسکے جیسا کہ بین الاقوامی تنظیم برائے معیارات (ISO)
- 3.8:** اشتہاراتی زبان کا ترجمہ کرنے والوں کی تعداد
- 3.9:** رکاوٹوں سے پاک تکنیکی معیار پر پورا اترنے والی رسائی کی دستیابی جو کہ تمام آئی سی ٹی سے متعلقہ خدمات کی منظوری دیتی ہے، جیسا کہ عوامی ویب سائٹس جن پر عالمی معیارات پر پورا اترنے کے حوالے سے غور کیا جاسکے جیسا کہ بین الاقوامی تنظیم برائے معیارات (ISO)

## مقصد 4

### سماجی تحفظ کو مستحکم کرنا

سماجی انشورنس کے پروگرامز کے حوالے سے ایشیاء اور بحر الابل کے ترقی پذیر ممالک میں سماجی تحفظ محدود پیمانے پر میسر ہے یا صرف ان لوگوں کو میسر ہے جو عام طور پر مستقل ملازمت رکھتے ہیں جبکہ آبادی کی اکثریت بےسج افراد یا ہم معذوری اس سہولت سے محروم ہے اس لئے افراد یا ہم معذوری کی برابری

کی بنیاد پر سماجی تحفظ تک رسائی یقینی بنانا انتہائی مشکل مرحلہ ہے اسی طرح صحت کی سہولیات اور بنیادی آمدن پر توجہ دیتے ہوئے سماجی تحفظ کو فروغ دینے میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ مزید برآں یہاں ایسی قابل برداشت خدمات کی بھی کمی ہے جو افراد یا ہم معذوری کو برادری میں آزادی سے رہنے کے قابل بناتی ہیں بہت سے افراد یا ہم معذوری کی معاشرے میں شمولیت کیلئے ایسی خدمات بنیادی ضرورت ہیں۔

ہدف۔ 4A: تمام افراد یا ہم معذوری کی صحت کی تمام سہولیات اور بحالی تک رسائی میں اضافہ

ہدف۔ 4B: سماجی تحفظ کے پروگراموں میں افراد یا ہم معذوری کی مناسب کو بیچ

ہدف۔ 4C: ایسی ذاتی معاون، Peer Counseling کے پروگرامز اور خدمات میں اضافہ جو افراد یا ہم معذوری

خصوصاً ایسے افراد جو ایک سے زائد شدید اور ایک سے زیادہ قسم کی معذوریوں کا شکار ہیں، کو اپنی برادری میں آزادی سے رہنے میں مدد فراہم کریں۔

پیش رفت سے باخبر رکھنے کے لئے اشارات / انڈیکیٹرز

بنیادی اشارات / کورائڈیکیٹرز

4.1: ایسے افراد یا ہم معذوری کا عام آبادی کے مقابلے میں تناسب جو حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات کے پروگرامز کا استعمال کرتے ہوں۔

4.2: افراد باہم معذوری کے سماجی تحفظ کے پروگرامز میں کورج جن میں انشورنس اور سماجی معاونت کے پروگرامز بھی شامل ہیں

4.3: حکومت کے فنڈز سے چلنے والے پروگرامز اور خدمات کی موجودگی، جن میں ذاتی مدد دہندہ peer Counseling شامل ہیں ایسے پروگرامز افراد باہم معذوری کو اپنی برادری میں آزادی سے رہنے کے قابل بناتے ہیں

## ثانوی اشارات / سپلیمنٹری اٹھیکٹرز

4.4: حکومت کی معاونت سے، افراد باہم کی دیکھ بھال کیلئے کام کرنے والے پروگرامز کے اعداد و شمار

4.5: کمیونٹی کی بنیاد پر سماجی افراد باہم معذوروں کے پروگرامز

4.6: افراد باہم معذوری کیلئے ہیلتھ انشورنس کی موجودگی

4.7: افراد باہم معذوری کی حمایت اور خدمات کیلئے ایسی ضروریات میں کمی لانا جن کو اب تک پورا نہیں کیا گیا

## مقصد 5

### ابتدائی مداخلت میں وسعت اور معذور بچوں کی تعلیم

غفلت کے باعث ترقیاتی تاخیر کی وجہ سے مسئلہ رہا ہے، کیونکہ معذور بچوں میں سے بہت سے بچے ایسے ہیں جو غربت میں رہنے والے خاندانوں کے فرزند ہیں۔ ایشیا اور ایشیا پیسیفک ریجن کے معذور بچوں میں سے بچوں کی غیر متناسب تعداد کو ابتدائی مداخلت اور تعلیم کے پروگرامز تک رسائی حاصل نہیں۔ ترقیاتی سنگ ہائے میل تک پہنچنے کیلئے تاخیر کی نشاندہی ضروری ہے جیسا کہ باقاعدگی سے شیئر خوار اور بڑے بچوں کے قد اور وزن کی پیمائش اہم ہے۔ ترقیاتی سنگ ہائے میل تک پہنچنے کیلئے تاخیر کی نشاندہی بچوں کی صحیح نشوونما کو بہتر کرنے اور اس حوالے سے فوری و مناسب اقدامات کرنے کے لئے ضروری ہے۔ ایسی ابتدائی مداخلت بہتر نتائج دیتی ہے۔

جیسا کہ پرورش اور ان کی دیکھ بھال، اور سکول سے قبل کی تعلیم ہے۔ ابتدائی بچپن کے پروگراموں میں سرمایہ کاری سے زیادہ اعلیٰ تعلیم اور تربیت کے پروگرامز پر کئی سرمایہ کاری سے زیادہ نتائج دیتے ہیں۔ نومو لو بچوں کے پروگراموں کے حوالے سے حکومت کا عزم بچوں کی ترقی کے نتائج کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گا۔ مزید یہ کہ حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسی معاشرے و کمیونٹی جن میں معذور بچے رہتے ہیں وہاں میں ان بچوں کی منصفانہ بنیادوں پر معیاری پرائمری اور سیکنڈری تعلیم تک رسائی کو یقینی بنائے۔ یہ عمل معذور بچوں کو زیادہ موثر مدد دینے میں خاندانوں کو بطور شراکت دار کے طور پر شامل کرتا ہے۔

**ہدف 5A:** ایسے بچے جو پیدائشی یا سکول جانے سے پہلے معذور ہوئے ہیں ان کی ابتدائی نشاندہی اور مداخلت کے لئے اقدامات میں اضافہ

**ہدف 5B:** پرائمری اور سیکنڈری تعلیم کے لئے داخلوں کی شرح میں معذور بچوں اور بغیر معذوری بچوں کے درمیان موجود خلا کو کم کرنا

پیش رفت سے باخبر رکھنے کے لئے اشارات (Core Indicator)

بنیادی اشارات / کورائنڈیکٹرز (Core Indicator)

- |     |  |
|-----|--|
| 5.1 | ابتدائی بچپن کی تعلیم حاصل کرنے والے معذور بچوں کی تعداد |
| 5.2 | معذور بچوں کی ابتدائی تعلیم کیلئے داخلوں کی شرح          |
| 5.3 | معذور بچوں کی سیکنڈری تعلیم کیلئے داخلوں کی شرح          |

- 5.4: بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات، معلومات اور خدمات کا تناسب جس سے معذور بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بچوں میں معذوری کی نشاندہی ہوتی ہے۔
- 5.5: ایسے سماعت سے محروم بچوں کا تناسب جو اشاروں کی زبان میں ہدایات وصول کرتے ہیں۔
- 5.6: ایسے بصری نقائص والے طلبہ کا تناسب جن کے پاس تعلیمی مواد قابل رسائی شکل میں موجود ہو۔
- 5.7: ایسے طلبہ کا تناسب جن کے پاس معاون آلات ہوں جو ذہنی طور پر معذور، بصارت و سماعت سے محروم، آٹزم اور دیگر معذوریوں کا شکار ہیں۔

### مقصد 6 صنفی مساوات کو یقینی بنانا اور خواتین کو بااختیار بنانا

معذور خواتین اور لڑکیوں کو مختلف اقسام کے استحصال اور غلط استعمال ہونے جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تنہائی، دیکھ بھال کرنے والوں پر انحصار کی وجہ سے انہیں سخت استحصال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تشدد اور بدسلوکی، ان کے اٹینڈنٹ کا خطرہ، ایچ آئی وی انفیکشن، حمل، ماں اور بوقت پیدائش نومولود کی موت، مرکزی دھارے میں شامل صنفی مساوات کے پروگراموں میں معذور لڑکیاں اور خواتین کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ جنسی اور تولیدی صحت، عمومی صحت کی دیکھ بھال اور متعلقہ خدمات کے بارے میں معلومات ان زبانوں میں بہت کم قابل رسائی ہیں جو زبانیں خواتین جانتی ہیں۔ معذوروں کی دہائی کا اصل مقصد اسی صورت شرمندہ تعبیر ہوگا جب معذور خواتین اور لڑکیاں ترقی کے قومی دھارے میں متحرک نظر آئیں گی

ہدف 6A: معذور لڑکیوں اور خواتین کو مرکزی دھارے کی ترقی کے موقعوں تک منصفانہ رسائی کا اہل بنانا

ہدف 6B: معذور لڑکیوں اور خواتین کی حکومت کی فیصلہ سازوں میں نمائندگی کو یقینی بنانا

ہدف 6C: اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام معذور لڑکیوں اور خواتین کو جنسی اور تولیدی صحت کی اتنی ہی سہولیات دستیاب ہیں جتنی کہ معذوری کے بغیر معاشرے میں موجود خواتین کو دستیاب ہیں۔

ہدف 6D: معذور لڑکیوں اور خواتین کو تمام اقسام کے تشدد اور غلط استعمال سے بچانے کے لئے اقدامات میں اضافہ

پیش رفت سے باخبر رکھنے کے لئے اشارات (Core Indicators)

بنیادی اشارات (Core Indicators)

6.1: ایسے ممالک کی تعداد جو معذور خواتین اور لڑکیوں کی قومی ایکشن پلان پر شمولیت صنفی مساوات پر کرتے ہیں اور عورتوں کو با اختیار بناتے ہیں۔

6.2: معذور خواتین کیلئے پارلیمنٹ یا اس کے برابر کسی قومی قانون ساز ادارے میں نشستوں کا تناسب۔

6.3: ان معذور لڑکیوں اور خواتین کا تناسب جن کو حکومت اور سول سوسائٹی کی طرف سے فراہم کردہ جنسی اور تولیدی صحت کی سہولیات میسر ہیں ان خواتین کے مقابلے میں جو معذور نہیں۔

- 6.4 معذور لڑکیوں اور عورتوں کیلئے حکومت اور متعلقہ اداروں کی طرف سے شروع کئے گئے ایسے پروگراموں کی تعداد جن کا مقصد تشدد کا خاتمہ، جنسی زیادتی اور استحصال کا خاتمہ ہے۔
- 6.5 معذور لڑکیوں اور عورتوں کیلئے حکومت اور متعلقہ اداروں کی طرف سے شروع کئے گئے ایسے پروگراموں کی تعداد جن کا مقصد ایسی خواتین باہم معذوری کی دیکھ بھال، سپورٹ، بحالی ہو جو کسی قسم کے تشدد اور استحصال کا شکار ہو چکی ہوں۔

## مقصد 7 آفات و خطرات کو کم کرنے اور انتظامی امور میں افراد باہم معذوری کی شمولیت کو یقینی بنانا

- 17 ایشیا پیسیفک / بحر الکاہل ایسا خطہ ہے جو خطرناک حد تک ان قدرتی آفات سے متاثر ہے جو موسمی تبدیلیوں کے باعث آتی ہیں ان حالات میں افراد باہم معذوری اور اس طرح کے دوسرے غیر محفوظ گروپس کو ان حالات میں موت، زخمی ہونے اور دیگر حادثات کا زیادہ سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ آفات کے خطرات کو کم کرنے کی پالیسیوں منصوبوں اور پروگراموں کی تشکیل میں افراد باہم معذوری کو شامل نہ کرنے کا نتیجہ ہے ایسے مواقعوں پر عوام کی آگاہی کے لیے اعلانات تحریری طور پر یا زبانی اس طرح کیے جاتے ہیں کہ ان تک افراد باہم معذوری کی رسائی نہیں ہوتی۔ مزید یہ کہ ہنگامی اخراج کے راستے، سائے اور دیگر سہولیات رکاوٹوں سے خالی نہیں ہوتیں۔ ایمر جنسی کے حوالے سے مقامی اور ضلعی سطح پر ہونے والی خصوصی تربیتوں میں افراد باہم معذوری کی متواتر شرکت سے قدرتی آفات کے باعث ہونے والے نقصانات سے بچایا جاسکتا ہے یا خطرات اور نقصانات کو بڑے پیمانے پر کم کیا جاسکتا ہے طبعی اور اطلاعات کے ڈھانچے کو عالمی ڈیزائن اور اصولوں پر استوار کر کے بچاؤ کے مواقعوں میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

ہدف 7A: قدرتی آفات سے افراد باہم معذوری کو درپیش خطرات میں کمی کی منصوبہ بندی کو مستحکم کرنا

ہدف 7B: افراد باہم معذوری کو آفات سے بچنے کے لیے فوری اور موثر سپورٹ فراہم کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات پر عملدرآمد کو مضبوط بنانا

## پیش رفت سے باخبر رکھنے کے لئے اشارات (Indicators)

### مرکزی اشارات (Core Indicators)

- 7.1 افراد باہم معذوری کی شمولیت سے آفات کے خطرات کم کرنے کے منصوبوں کی دستیابی
- 7.2 افراد باہم معذوری کی شمولیت سے آفات کے خطرات تمام متعلقہ خدمات ادا کرنے والے افراد کی تربیت کی دستیابی
- 7.3 محفوظ ہنگامی مقامات اور ریلیف کے مقامات تک رسائی کا تناسب

### ثانوی اشارات (Supplementary Indicators)

- 7.4 ایسے افراد باہم معذوری کی تعداد جو آفات کے باعث مر گئے یا شدید زخمی ہوئے
- 7.5 نفسیاتی سپورٹ فراہم کرنے والے ایسے افراد کی دستیابی جو قدرتی آفات سے متاثرہ افراد باہم معذوری کی معاونت کی صلاحیت رکھتے ہوں
- 7.6 ایسے معاون آلات اور ٹیکنالوجی کی دستیابی جس سے افراد باہم معذوری کو آفات سے نمٹنے کے لیے تیار کیا جاسکے اور ان آلات یا ٹیکنالوجی کی مدد سے آفات کا مقابلہ کر سکیں

## مقصد 8 افراد باہم معذوری کے کوائف کی معیاریت اور موازنے میں بہتری

- 18 افراد باہم معذوری میں یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ ان کو نہ دیکھا جائے، نہ سنا جائے اور نہ ہی شمار کیا جائے اس رجحان میں حالیہ سالوں میں اس وقت اضافہ ہوا جب ان افراد کو شمار کیا گیا اور جب الفاظ "معذوری" اور "افراد باہم معذوری" کی تعریف کی گئی یہ تعریف ایشیا اور بحر الکاہل کے خطے میں بڑے پیمانے پر ڈیٹا جمع کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہے اور جب تمام ممالک سے اکٹھے کئے گئے ڈیٹا کا موازنہ کیا جاتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ وہ ڈیٹا قابل اعتماد نہیں۔

ایشیاء اور بحر الکاہل ریجن میں ایسے افراد جن کو شدید قسم کی معذوری کا سامنا ہے ان کی آبادی اور اقتصادی صورتحال کے بارے میں بہت زیادہ اعداد و شمار کی ضرورت ہے۔ معذوری کے حوالے سے درست اعداد و شمار سے پالیسی سازوں کو پالیسیاں واضح کرنے میں افراد باہم معذوری کے حقوق کیلئے ڈیٹا کی صورت میں ایک شہادت بطور ثبوت میسر ہوگی۔ افراد باہم معذوری کی یہ ڈیٹا جمع کرنے کا ایک موقع فراہم کرتی ہے جس کا مقصد تمام ممالک میں وقت کے ساتھ افراد باہم معذوری کے قابل موازنہ اعداد و شمار جمع کرنا ہے۔ یہ فیصلہ کن مرحلہ ہے کہ انٹیجیون حکمت عملی کیلئے بنیادی ڈیٹا کے اشارے دستیاب ہیں تاکہ اس حوالے سے ہونے والی ترقی کو پرکھتے ہوئے مقاصد اور اہداف حاصل کیے جاسکیں۔

**ہدف 8A** افراد باہم معذوری کے حوالے سے ایسے قابل اعتماد درست اعداد و شمار اکٹھے کئے جائیں جو عالمی سطح پر قابل موازنہ ہوں اور ایسی صورت میں دستیاب ہوں کہ ان تک افراد باہم معذوری کی رسائی ہو۔

**ہدف 8B** افراد باہم معذوری کی اس ڈیٹا کے وسط 2017 تک افراد باہم معذوری کے حوالے سے قابل بھروسہ اعداد و شمار اکٹھے کر لیے جائیں جو انٹیجیون حکمت عملی کے مقاصد و اہداف حاصل کرنے کیلئے پیش رفت کا جائزہ لینے کا ذریعہ ثابت ہوں۔

## پیش رفت سے باخبر رکھنے کے لئے اشارات (Core Indicators)

### بنیادی اشارات (Core Indicators)

- 8.1 عالمی سطح پر معذوری اور صحت (ICF) کے حوالے سے کام کی درجہ بندی عمر، جنس، نسل اور سماجی و اقتصادی مرتبہ کی بنیاد پر کرنا
- 8.2 ایشیاء پیسیفک ریجن میں ایسی حکومتوں کی تعداد جو 2017 تک بنیادی ڈیٹا حاصل کر لیں گے تاکہ انٹیجیون حکمت عملی کے نفاذ سے حاصل ہونے والے مقاصد و اہداف حاصل کرنے کیلئے ہونے والی پیش رفت سے آگاہی حاصل ہو سکے
- 8.3 ایسی معذور لڑکیوں اور خواتین کے بارے میں ڈیٹا کی موجودگی جو ترقیاتی پروگراموں کے ذریعے حکومتی خدمات جن میں صحت، جنسی اور تولیدی صحت اور دیگر پروگرامز شامل ہوں۔

## مقصد 9 افراد باہم معذوری کے حقوق کے بارے میں کنونشن کی منظوری اور نفاذ کے عمل میں تیزی لانا اور تعاون کے ساتھ کنونشن کے متعلق قومی قانون سازی

19 افراد باہم معذوری کے حقوق کا کنونشن معذور یوں کے حوالے سے پہلا بین الاقوامی قانونی ہتھیار ہے جو افراد باہم معذوری کی عزت، تحفظ اور ان کے حقوق کی فراہمی کا تحفظ فراہم کرتا ہے۔ کنونشن افراد باہم معذوری کے ساتھ اچھا سلوک رکھنے اور انہیں حقوق حاصل کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ اسیکپ (ESCAP) ریجن نے کنونشن کا مسودہ شروع کرنے اور اسے مکمل کرنے میں اہم بنیادی کردار ادا کیا۔ جیسا کہ 30 اکتوبر 2012 کو 126 عالمی ریاستیں کنونشن کی حمایت کر رہی ہیں اور 154 اس پر دستخط کرنے والی تھیں جن میں ایشیا پیسیفک ریجن کی 35 حکومتوں نے کنونشن پر دستخط کیے اور 25 حکومتوں نے اس کی منظوری دی یا اس پر رضامندی ظاہر کی۔

ہدف 9A افراد باہم معذوری کی دہائی کے وسط 2017 تک ایشیا پیسیفک ریجن کی 10 حکومتیں افراد باہم معذوری کے کنونشن کی منظوری دیں یا اس پر رضامندی ظاہر کریں اور اس دہائی کے اختتام 2022 تک ایشیا پیسیفک ریجن کی مزید 10 حکومتیں اس کنونشن کی منظوری دیں یا اس پر رضامندی ظاہر کریں۔

ہدف 9B ایسے قوانین نافذ کرنا جو استحصال کے خلاف ہوں، ٹیکنیکی معیار پر پورا اترتے ہوں، اور افراد باہم معذوری کو مضبوط کرنا اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنے کے دیگر اقدامات اٹھانا اور ایسے قوانین میں ترمیم کرنا یا ان کو کالعدم قرار دلوانا جو بلاواسطہ یا بلاواسطہ طور پر افراد باہم معذوری کے استحصال کا سبب بنتے ہوں تاکہ کنونشن سے مطابقت رکھنے والی قانون سازی ہو سکے۔

## پیش رفت سے باخبر رکھنے کے لئے اشارات (Indicators)

### مرکزی اشارات (Core Indicators)

- 9.1 کنونشن کی منظوری دینے والی یا اس پر رضامندی ظاہر کرنے والی حکومتوں کی تعداد
- 9.2 افراد باہم معذوری کے حقوق کو تحفظ دینے اور حقوق کو برقرار رکھنے کیلئے استحصال کیخلاف قانون کی موجودگی

### ثانوی اشارات (Supplementary Indicators)

- 9.3 ایشیاء پیسیفک کی ایسی حکومتوں کی تعداد جنہوں نے افراد باہم معذوری کے حقوق کے حوالے سے کنونشن کو اختیار پر وٹو کو ل دینے کی منظوری دی ہے
- 9.4 ایسے ترمیم شدہ یا کالعدم قرار دیئے گئے قوانین کی تعداد جو جو بلاواسطہ یا بلاواسطہ طور پر افراد باہم معذوری کے استحصال کا سبب بنتے تھے۔

## مقصد 10 سب ریجنل، ریجنل اور انٹرنیشنل تعاون کے ساتھ آگے بڑھنا

ایشیاء اور بحر الکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کی دودہائیوں کے تجربہ نے علاقائی سب ریجنل اور خطوں کے مابین باہمی حمایت میں معاونت، سکھے گئے سبق اچھے اقدامات اور تخلیقی حل ایک دوسرے سے شیئر کر کے تعاون کی اہمیت کو ثابت کر دیا ہے۔ بوسان شراکت داروں برائے موخر ترقیات تعاون (d) کو 1 دسمبر 2011 کو کوریا کے شہر بوسان میں موخر معاونت کے چوتھے اعلیٰ سطحی فورم نے قبول کیا اور افراد باہم معذوری کے حوالے سے عالمی عزم کی اہمیت کو تسلیم کیا تاکہ موخر ترقیاتی عمل کے لیے تعاون کی بنیاد رکھی جاسکے۔

4 See [www.aideffectiveness.org/busanhlf4/images/stories/hlf4/OUTCOME\\_DOCUMENT\\_-\\_FINAL\\_EN.pdf](http://www.aideffectiveness.org/busanhlf4/images/stories/hlf4/OUTCOME_DOCUMENT_-_FINAL_EN.pdf).

سول سوسائٹی اور پرائیویٹ سیکٹر تخلیقی سوچ کے ساتھ انجیون حکمت عملی کے مقاصد اور اہداف حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں ایشیاء پسیفک ریجن کو اچھی تک طویل المدتی چیلنجز کا سامنا ہے۔ تصادم کے بعد خالی ہونے والے علاقوں میں بارودی سرنگوں اور جنگ کے بعد لوگوں میں معذوری اور ان کے روزگار پر اندوہناک اثرات مرتب ہوئے ہیں یہ دہائی اس طرح کے چیلنجز پر قابو پانے اور موثر عملدرآمد کی حمایت کے لیے عالمی تعاون کو مختلف زاویوں سے فروغ دینے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

**ہدف 10.A (ESCAP)** اسکپ (ESCAP) کے تحت ایشیاء پسیفک ملٹی ڈورزنڈ میں حصہ ڈالنے کے ساتھ ساتھ وزارتی اعلامیہ برائے ایشیاء و بحر الکاہل کے افراد باہم معذوری کی دہائی 2013 تا 2022 اور انجیون حکمت عملی کے نفاذ کی حمایت کے لیے اقدامات اور پروگرامز شروع کرنا۔

**ہدف 10.B** ایشیاء پسیفک ریجن میں ترقیاتی تعاون کی ایجنسیوں جو افراد باہم معذوری کے لیے پالیسیوں اور پروگرامز کو مستحکم کریں۔

**ہدف 10.C** اقوام متحدہ کے علاقائی کمیشن افراد باہم معذوری کے حقوق کے متعلق کنونشن کے نفاذ اور مختلف خطوں کے مابین تجربات کے تبادلے اور اچھے اقدامات کے تبادلے کے عمل کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔

پیش رفت سے باخبر رکھنے کے لئے اشارات (Indicators)

بنیادی اشارات (Core Indicators)

**10.1** افراد باہم معذوری کی اس دہائی 2013 تا 2022 کے دوران انجیون حکمت عملی اور وزارتی اعلامیہ برائے ایشیاء و بحر الکاہل کے نفاذ کے لیے حکومتوں اور دیگر ڈورز کی طرف سے ایشیاء پسیفک ملٹی ڈورزنڈ میں رضا کارانہ طور پر مزید حصہ ڈالنا۔

- 10.2** ایشیا، بحرالکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کی اس دہائی 2013 تا 2022 کے دوران وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی کے نفاذ کے لیے ایشیا، پیسیفک ملٹی ڈونر ٹرسٹ فنڈ میں حصہ ڈالنے والے ڈونرز کی تعداد
- 10.3** ایشیا، بحرالکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کی اس دہائی 2013 تا 2022 کے دوران وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی کے نفاذ کی سپورٹ کے لیے اقدامات و پروگرامات کے لیے سالانہ رضا کارانہ طور پر حصہ ڈالنے والی حکومتیں یا دیگر ڈونرز۔
- 10.4** اقوام متحدہ کے ایسے اداروں کی تعداد ایشیا، بحرالکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کی اس دہائی 2013 تا 2022 کے دوران وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی نفاذ میں سپورٹ کے لیے علاقائی تعاون کے پروگرام تشکیل دیتے ہیں جیسا کہ جنوبی پروگرامز۔
- 10.5** ایسی سب ریجنل بین الاقوامی باڈیز جو ایشیائی و بحرالکاہل ممالک میں افراد باہم معذوری کی اس دہائی کے دوران وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی کے نفاذ میں سپورٹ کے لیے "جنوبی تعاون" جیسے پروگرامز رکھتی ہیں۔
- 10.6** علاقائی اور سب ریجنل منصوبوں کی تعداد جیسا کہ "جنوبی تعاون" جس میں افراد باہم معذوری کی تنظیمیں اور ان کے لیے کام کرنے والی تنظیمیں اس لیے حصہ لیتی ہیں تاکہ ایشیا، پیسیفک دہائی 2013 تا 2022 برائے افراد باہم معذوری کے حوالے سے وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی کے نفاذ میں سپورٹ کی جاسکے۔
- 10.7** ایشیا، اور پیسیفک میں چلنے والی ایسی ترقیاتی تعاون کی ایجنسیوں کی تعداد جن کے پاس میٹریٹ، پالیسیاں، ایکشن پلان افراد باہم معذوری کی شمولیت سے ترقی کے لیے باضابطہ طور پر عزم اور تجربہ کار فوکل پوائنٹس موجود ہوں اور جن کے پاس کنوشن کا نفاذ اور اس کے بعد کے ایکشن پرنظر ثانی کر سکتی ہوں۔

**10.8** افراد باہم معذوری کے کنونشن کے نفاذ کی سپورٹ کے لیے اقوام متحدہ کے پانچ علاقائی کمیشنوں کے درمیان ہونے والی مشترکہ سرگرمیوں کی تعداد۔

**10.9** ایشیا پیسیفک ریجن میں اعداد و شمار جمع کرنے والے ان افراد کی تعداد جو معذوری کے حوالے سے اعداد و شمار جمع کرنے کے بارے اسکیپ (ESCAP) اور دیگر ایجنسیوں سے تربیت یافتہ ہوں۔

**10.10** اقوام متحدہ کے ممالک یا علاقائی سطح کے ترقیاتی معاون فریم ورکس جو اقوام متحدہ کے گروپ کی رہنمائی کے تحت افراد باہم معذوری کی شمولیت سے ترقیاتی کام کرتے ہیں اور ان کے حقوق کے بارے میں ملکی سطح پر پروگرامنگ کرتے ہیں۔

## **D** حکمت عملی کے قومی علاقائی اور سب ریجنل سطح پر موثر نفاذ کے لیے طریقہ کار بنانے کی کوششیں

**21** یہ سیکشن ایسے طریقہ کار کی نشاندہی کرتا ہے جو ایک ساتھ حکمت عملی کے فروغ اور اسکے نفاذ کو سپورٹ کرتا ہے۔  
خصوصی طور پر ان طریقہ کار ڈیٹا اور معلومات اکٹھی کرتے ہیں اور رہائی کے عرصہ کے دوران انہیں حکمت عملی کے نفاذ کے ذریعے افراد باہم معذوری کے حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کثیرالاضطرر تعاون کو مستحکم کرتے ہیں۔

## **1** قومی سطح

**22** انہیں حکمت عملی کے نفاذ کا اصل مقصد افراد باہم معذوری سے قومی رابطہ کامیکازم ہے جس میں اس کے تمام ذیلی قومی رابطے شامل ہوتے ہیں۔

**23** افراد باہم معذوری کے حوالے سے دو ایشیائی پیسیفک دہائیوں کے دوران ایسے بہت سے میکازم بنائے گئے ہیں اس لیے انہوں نے پیشہ اور سب نیشنل سطح پر انہیں حکمت عملی کے نفاذ کے لیے رابطہ کار بڑھانے کی بنیادی ذمہ داری قرار دیا۔

**24** قومی رابطہ کے میکانزم کے سامنے میں قومی اعداد و شمار کے دفاتر فوکل پوائنٹ کا کردار سنبھالیں گے تاکہ انہیں عملی کے نفاذ میں ہونے والی پیش رفت اور اس کا جائزہ لینے کے اشارات کے لیے بنیادی ڈیٹا جمع کیا جاسکے۔

**25** معذوری کے بارے میں قومی رابطہ کے میکانزم کو مندرجہ ذیل اہداف حاصل کرنا چاہئیں

**a** انہیں عملی کے نفاذ کے لیے مختلف سیکٹرز کی وزارتوں، محکموں، تمام سطح کے حکومتی اداروں، سول سوسائٹی بشمول افراد باہم معذوری کی تنظیموں اور ان کے لیے کام کرنے والی تنظیموں ان کے خاندانوں کی سپورٹ کرنے والے گروہوں، تحقیقاتی اداروں، پرائیویٹ سیکٹرز کو قومی سطح پر متحرک کرنا چاہیے۔

**b** انہیں عملی کے مقاصد و اہداف حاصل کرنے کے لیے قومی ایکشن پلان کی نگرانی کرتے ہوئے رپورٹ تیار کرنی چاہیے۔

**c** انہیں عملی کو قومی زبان میں ترجمہ کیا جائے اور قومی زبان میں موجود حکمت عملی کی قابل رسائی حالت میں ہر جگہ دستیابی یقینی بنائی جائے تاکہ تمام شعبہ ہائے زندگی اور انتظامی سطحوں پر آسانی پہنچ سکے۔

**d** نیشنل اور سب نیشنل مہم چلائی جائے جیسا کہ پوری دہائی کے دوران افراد باہم معذوری کے بارے میں مثبت تاثر اجاگر کرنے کے لیے "حقوق کو حقیقت میں بدلے" مہم ہے۔

**e** پالیسی بنانے کی بنیاد کے طور پر افراد باہم معذوری کی حالت کے بارے میں تحقیق کو بڑھایا جائے اور اس کی حمایت کی جائے۔

**26** اقوام متحدہ کی کنٹری ٹیموں کو چاہیے کہ وہ قومی رابطہ میکانزم میں نئی روح پھونکنے اور اس کے کام کرنے میں خاص توجہ کے ساتھ اتنی سپورٹ فراہم کریں جتنی ضروری ہوتا کہ سب نیشنل سطح پر تعاون اور رابطہ سے موثر نفاذ کو یقینی بنایا جاسکے۔

## 2 سب رجیبل سطح

27 سب رجیبل بین الاقوامی ادارے جیسا کہ ایسوسی ایشن آف سائو تھو ایشین نیشنز (آسیان) اقتصادی تعاون تنظیم، ہیپینگ آئی لینڈ فورم اور جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون تنظیم کا وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی کے نفاذ میں بڑا اہم کردار ہے یہ بڑی تیزی کے ساتھ اپنے مینڈیٹ میں رہتے ہوئے پالیسیوں اور پروگرامز میں افراد باہم معذوری کی شمولیت کو فروغ دے رہی ہیں۔

28 اسکپ (ESCAP) سیکریٹریٹ سب رجیبل بین الاقوامی ادارے کے ساتھ مل کر ایشیائی و بحرالکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری 2013-2022 کی دہائی میں فروغ دینے کے لیے سب رجیبل اور انٹرنیشنل تعاون کو فروغ دے گا اس عمل کے دوران اسکپ (ESCAP) شمالی اور وسطی ایشیاء، مشرقی اور شمالی مشرقی ایشیاء، بحرالکاہل اور جنوبی اور جنوبی مغربی ایشیاء میں موجود سب رجیبل دفاتر کی موثر شمولیت کو بڑھانے کا افراد باہم معذوری کی ترقیاتی عمل میں شمولیت کو فروغ دینے کے لیے اسکپ (ESCAP) اپنے سب رجیبل اداروں (e) کی حمایت بھی حاصل کرے گا۔

## 3 سب رجیبل سطح

29 اسکپ (ESCAP) کے ممبران اور ایسوسی ایٹ ممبران کو سماجی ترقی کی کمیٹی کے معمول کے اجلاسوں میں وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی کے نفاذ میں ہونے والی پیشرفت، چیلنجز اور ایسے تجربات پر بحث کرنی چاہیے جبکہ ان اجلاسوں میں شرکت کرنے والے سول سوسائٹی کے نمائندوں کی بھی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔

30 ایشیائی اور بحرالکاہل ممالک میں افراد باہم معذوری کی دہائی 2013-2022 کے لیے ایک علاقائی ورکنگ گروپ تشکیل دیا جائے گا یہ ورکنگ گروپ پوری دہائی کے دوران مکمل اور موثر نفاذ کے لیے سپورٹ کرے گا اس کے اقدامات میں تجاویز کی فراہمی، ممبران اور ایسوسی ایٹ ممبران کی ضروری سپورٹ شامل ہوں گے تاکہ خطے کی سطح پر وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی کا نفاذ یقینی بنایا جاسکے۔

## ریفرنس

5 Asian and Pacific Training Centre for Information and Communication Technology for Development (APCICT), Incheon, Republic of Korea; Asian and Pacific Centre for Transfer of Technology (APCTT), New Delhi; Statistical Institute for Asia and the Pacific (SIAP), Tokyo; Centre for the Alleviation of Poverty through Sustainable Agriculture (CAPSA), Bogor, Indonesia; United Nations Asian and Pacific Centre for Agricultural Engineering and Machinery (UNAPCAEM), Beijing.

31 اسکپ (ESCAP) سیکریٹریٹ انجیون حکمت عملی اور وزارتی اعلامیہ کے نفاذ کے لیے اسپن ریجنل کردار، تجرباتی کام اور حکومتوں کی تکنیکی معاونت کے ذریعے اپنا حصہ ڈالے گا۔

(a) افراد باہم معذوری کے حقوق بارے کنونشن سے ہم آہنگ قانون سازی اور "حقوق کو حقیقت میں بدلنے" مہم کے فروغ میں حکومتوں کی مناسب معاونت۔  
 (b) افراد باہم معذوری کی شمولیت سے ہونے والی ترقی کے بارے میں تجربات اور اچھے مشاہدات کو ممبران اور ایسوسی ایٹ ممبران کے درمیان شیئر کرنے کو فروغ دینا افراد باہم معذوری کے حقوق کا تحفظ بشمول قانون ساز اور انتظامی اداروں کے درمیان تجربات کا تبادلہ تاکہ ان کے حقوق کے کنونشن کو فروغ دیا جاسکے اور انکی حمایت میں اضافہ ہو۔

(c) دہائی کے دوران ترقی کا جائزہ اور افراد باہم معذوری کے اعداد و شمار میں بہتری کو سپورٹ کرنا۔

(d) ترقیاتی عمل میں افراد باہم معذوری کی شمولیت بڑھانے کے لیے صلاحیت کار بڑھانے میں ممبران والیوسی ایٹ ممبران کی حمایت کرنا۔

(e) سول سوسائٹی کی افراد باہم معذوری کی تنظیموں اور انکے لیے کام کرنے والی تنظیموں کو مصروف رکھنا اور اسٹیک ہولڈر کو مشاورتوں کے لیے علاقائی پلیٹ فارم مہیا کرنا۔

32 معذوری پرائیسیاء پیپینک ڈیولپمنٹ سنٹر ایشیاء (Asia-Pacific Development Center) اور بحرالکاہل کے ممالک میں افراد باہم معذوری کی پہلی دہائی کے دوران قائم کیا گیا تھا تاکہ افراد باہم معذوری اور انکی تنظیموں کو با اختیار بنایا جاسکے اور ان کے لیے رکاوٹوں سے پاک معاشرہ تشکیل دیا جاسکے اسے اب کہا گیا ہے کہ یہ خصوصی توجہ سے افراد باہم معذوری کی صلاحیتوں کو جاگر کرنے اور متعدد شعبہ جات میں تعاون بڑھانے تاکہ پرائیویٹ سیکٹر کی افراد باہم معذوری کو کاروبار میں شامل کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاسکے۔ جس سے افراد باہم معذوری کے استعمال کی ایشیا کو فروغ ملے گا انکی خدمات کام آئیں گی ان کے لیے ملازمت کے مواقع اور کاروباری ترقی کے مواقع ملیں گے۔

33 ایشیاء اور بحر الکاہل کے افراد باہم معذوری 2013 تا 2022 کی دہائی کے وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی کے کامیاب نفاذ کی سپورٹ کے لیے جمہوریہ کوریا "حقوق کو حقیقت میں بدلے" فنڈ کا قیام عمل میں لائے گا۔

34 سول سوسائٹی کی تنظیموں، افراد باہم معذوری کی تنظیموں اور اسکے لیے کام کرنے والی تنظیموں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ وزارتی اعلامیہ اور انجیون حکمت عملی کے نفاذ میں شرکت کریں اور پوری دہائی کے دوران افراد باہم معذوری کی ضروریات اور امنگوں کے مطابق مسلسل ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔

## منسلک جات

ایشیائی اور پیسٹک دہائی برائے افراد باہم معذوری کے حوالے سے ورکنگ گروپ کے ٹرم آف ریفرنسز

ورکنگ گروپ کا مقصد

1 ایشیائی اور پیسٹک دہائی برائے افراد باہم معذوری کے حوالے سے مجوزہ علاقائی ورکنگ گروپ کے قیام کا مقصد اسکپ (ESCAP) کے ممبران و ایسوسی ایٹ ممبران کو دہائی 2022 تا 2013 کے مکمل اور مؤثر نفاذ میں تکنیکی تجاویز اور حمایت فراہم کرنا ہے۔

ورکنگ گروپ کا کام

2 مندرجہ بالا پیراگراف ایک میں دیئے گئے مقصد کے حصول کیلئے مجوزہ علاقائی ورکنگ گروپ اسکپ (ESCAP) کے ممبران و ایسوسی ایٹ ممبران کو مندرجہ ذیل تجاویز دے گا۔

a دہائی کے دوران ہونے والی پیش رفت پر نظر ثانی خصوصاً ایشیائی اور پیسٹک دہائی 2022 تا 2013 کے حوالے سے وزارتی اعلامیہ برائے افراد باہم معذوری اور ایشیاء و بحر الکاہل کے افراد باہم معذوری کی بحالی کے لئے بنائی گئی حکمت عملی "حقوق کو حقیقت میں بدلے" پر بار بار نظر ثانی کی تجاویز

b وزارتی اعلامیہ اور انچیفون حکمت عملی کے نفاذ کے عمل کو آگے بڑھانے کیلئے ریجنل اور سب ریجنل تعاون

c ایشیاء پیسٹک ریجن میں افراد باہم معذوری کی بدلتی صورتحال پر تحقیق

d نیٹ ورکنگ، مقامی اور قومی سطح پر افراد باہم معذوری کے ایسے متنوع معذوری کا شکار گروہوں کی نشاندہی جن تک رسائی ممکن نہ ہو

## رکنیت / ممبرشپ

3 ورکنگ گروپ اسکپ (ESCAP) کے ممبران و ایسوسی ایٹ ممبران، اور ایشیاء و بحر الکاہل میں ریجنل اور سب ریجنل سطح پر کام کرنے والی سول سوسائٹی کی تنظیموں پر مشتمل ہوگا۔

4 اسکپ (ESCAP) ورکنگ گروپ کے ممبران کی مدت پانچ سال ہوگی جو آئندہ پانچ سال تک کیلئے قابل توسیع ہوگی۔

- 5 اسکیپ (ESCAP) ورکنگ گروپ کے تمام ممبران ورکنگ گروپ پر کام کرنے کے اہل ہونگے
- 6 30 ممبران پر مشتمل ورکنگ گروپ صنفی مساوات کی بنیاد پر بنایا جائے گا۔ 15 افراد ممبران والیوسٹی ایٹ ممبران جبکہ 15 افراد سول سوسائٹی کی تنظیموں سے لئے جائیں گے۔ سول سوسائٹی کی تنظیموں کیلئے مختص 15 نشستوں میں سے نصف افراد باہم معذوری اور نئی اچھرتی سول سوسائٹی کی تنظیموں سے لینا ضروری ہوگا۔
- 7 سول سوسائٹی کے وہ ادارے جو مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اترتے ہونگے وہ ورکنگ گروپ کے ممبر بننے کے اہل ہوں گے۔

a ایشیا اور بحر الکاہل میں علاقائی اور سب ریجنل سطح پر کام کرتے ہوں

b ایسی تنظیم یا نیٹ ورک جو افراد باہم معذوری کی نمائندگی کرتا ہو ان کی حمایت کرتا ہو یا متنوع معذور افراد کے مفادات کو فروغ دیتا ہو

c وزارتی، علاقائی اور انجمن کی حکمت عملی پر عمل درآمد بڑھانے کیلئے موزوں تکنیکی مہارت رکھتا ہو

- 8 اسکیپ (ESCAP) کے کسی ایک رکن یا ایوسٹی ایٹ رکن یا سول سوسائٹی کے کسی رکن کی طرف سے بطور ممبر ورکنگ گروپ اگر کسی قسم کی خدمت میں دلچسپی کا کوئی بھی اعلان اس اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس میں کیا جائے گا جو ایشیائی اور بحر الکاہل کے افراد باہم معذوری کے دوسرے عشرے 2012 تا 2022 کے نفاذ کا حتمی جائزہ لینے کیلئے 129 اکتوبر تا 2 نومبر 2012 کو بلایا گیا ہوگا۔

- 9 مجوزہ ورکنگ گروپ کی تشکیل کا مسودہ حتمی فیصلہ کیلئے کمیشن کے اس اجلاس میں پیش کیا جائے گا جو اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس کے فوراً بعد بلایا گیا ہوگا۔ اس طرح کمیشن پہلی میعاد 2017 تا 2013 کے لئے ورکنگ گروپ کی تشکیل کا حتمی فیصلہ 2013 میں ہونے والے اپنے 69 ویں اجلاس میں کرے گا۔ ورکنگ گروپ میں خدمت میں دلچسپی کا دوسرا اعلان اعلیٰ سطحی بین الاقوامی اجلاس میں کیا جائے گا یہ اجلاس دہائی کے وسط 2017 میں ہوگا۔ کمیشن 2018 میں ہونے والے اپنے 74 ویں اجلاس میں دوسری مدت 2018 تا 2022 کے لیے ورکنگ گروپ کی تشکیل کا حتمی فیصلہ کر دے گا۔

**10** اسکپ (ESCAP) ممبران ایسوسی ایشن ممبران، سول سوسائٹی کی تنظیمیں خصوصاً افراد باہم معذوری اور اسکے کیلئے کام کرنے والی تنظیمیں، سب ریجنل، بین الحکومتی ایجنسیاں، اقوام متحدہ کی ایجنسیاں، ڈو پلپمنٹ کارپوریشن ایجنسیاں، اور ترقیاتی بینک بطور معائنہ کارورکنگ گروپ کے اجلاس میں شرکت کر سکتے ہیں۔

قوانین اور طریقہ

**11** ورکنگ گروپ اپنے قوانین اور طریقہ کار خود تیار کرے گا

سیکرٹریٹ

**12** اسکپ (ESCAP) کا سیکرٹریٹ ہی ورکنگ گروپ کے سیکرٹریٹ کے طور پر خدمات سرانجام دے گا اور یہ ورکنگ گروپ کو قابل رسائی فارمیٹ میں دستاویزات کی فراہمی یقینی بنائے گا۔

افراد باہم معذوری کیلئے ہونا چاہیے:



شمار کرنا / شمار کیا گیا

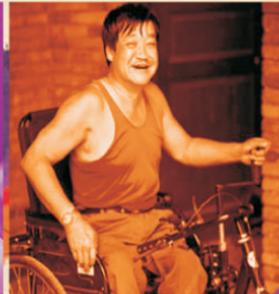


سننا / سنا گیا



دیکھنا / دیکھا گیا

ایشیاء کے افراد باہم معذوری کی بحالی کے لئے بنائی گئی انجیون حکمت عملی  
"حقوق کو حقیقت میں بدلے" کی حمایت کیجیے۔







نقشہ کے تاریک پہلو اسکپ (ESCAP) کے ارکان اور وابستہ ارکان کو ظاہر کرتے ہیں۔  
اسکپ (ESCAP) کے معذوری پر کام کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، براہ مہربانی رابطہ کریں

ڈائریکٹر

سماجی ترقی ڈویژن اقتصادی و سماجی کمیشن برائے ایشیا اور بحر الکاہل (اسکپ) (ESCAP)

اقوام متحدہ کی عمارت

راجدامنر ناوک ایونیو

بینکاک 10200، تھائی لینڈ

ٹیلی فون: (66-2) 288-1513، فیکس: (66-2) 288-1030، (66-2) 288-3031

ای میل: [escap-sdd@un.org](mailto:escap-sdd@un.org)

اشاعت اقوام متحدہ  
اس کتاب کی اشاعت نومبر 2012 میں بنگاک میں ہوئی  
اشاعت اقوام متحدہ

جولائی 2013 تعداد 2000

جون 2014 تعداد 2000

Translated by 